ابھرتا خیبرپختونخوا

تخمینہ 2020-21

عوام کی آگاہی کے لیے

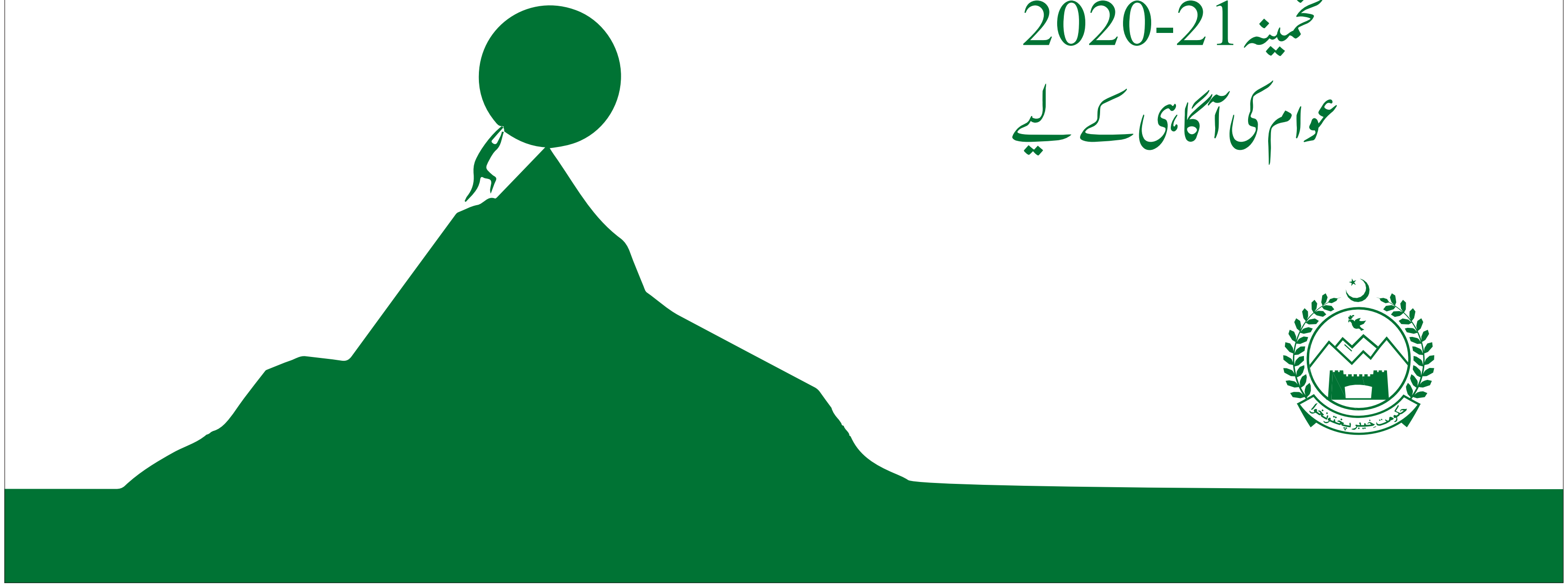

کچھ اس کتابچے کے بارے میں:

پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی حکومت اپنا تیسرا اور قبائلی اضلاع کے انضمام کے بعد اپنا دوسرا بجٹ پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کررہی ہے۔ یہ کتابچہ بجٹ اور صوبے کی مالی حالت کے بارے میں معلومات آسان زبان میں بیان کرتا ہے تاکہ صوبہ خیبر پختونخوا کی عوام کو سمجھنے میں آسانی ہو کہ یہ کیسے اُنکی زندگی پر اثرانداز ہوتا ہے-یہ کتابچہ حکومت کی مالی معاملات میں شفافیت لانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ سرکاری مالی وسائل کے حقیقت پسندانہ انتظام اور مالی معاملات میں جوابدہی لانے کے عزم کا بھی عکاس ہے—

تنبیہ:

یہ دستاویز حکومت کی ترجیحات کو سمجھنے کے لئے محصولات اور اخراجات کے اصل اعداد و شمار اور تخمینہ جات کے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے-مالی سال 21-2020 کے تخمینہ جات کے اعداد و شمار حال میں کی گئی پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں-اس لیے نئی معلومات اور دیگر عوامل کی وجہ سے یہ تبدیل ہو سکتے ہیں-

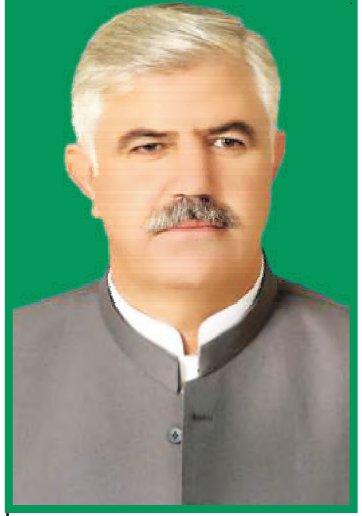

محمود خان

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا

وزیر اعلی خیبر پختونخوا کا پیغام

خیبر پختونخوا کا بجٹ برائے مالی سال 21-2020 اسمیں بسنے والے عوام کی طرح عزم کا بجٹ ہے-ہمیں ایک بے نظیر چیلنج کا سامنا ہے-ایک ایسی عالمی وبا جس سے ہماری جانوں اور روزگار کو خطرات لاحق ہیں-مگر اسکے باوجود ہمیں اسے حقیقی تبدیلی لانے کے ایک موقع کے طور پر دیکھنا چاہیئے-اپنی سوچ اور طرز عمل میں تبدیلی لانے کے موقع کے طور پر-اس تبدیلی کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں عزم صمیم اور خود کو بدلنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہوگی-

حکومت خیبر پختونخوا تبدیلی کے اس سفر میں اپنے عوام کی رہنمائی کے لئے پر عزم ہے-ہماری توجہ صحت کے شعبے میں خدمات کی بہتری، سماجی تحفظ اور منڈلاتی کساد بازاری کے باوجود معاشی استحکام اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر مرکوز ہے-اگرچہ ہم اس وبا سے نمٹنے میں مصروف ہیں مگر اسکے باوجود ہم اس صوبے کی بے پناہ صلاحیت میں سرمایہ کاری ہرگز نہیں بھولیں گے-اسکی عکاسی اس بات سے بخوبی ہوتی ہے کہ ہم نے اس مالی سال میں بھی ترقیاتی بجٹ کے لئے اتنی ہی رقم مختص کی ہے جتنی پچھلے سال کی تھی-میں اور میری ٹیم اس بات کو بھی یقینی بنائنگے کہ حکومتی امور چلانے کے طریقہ کار میں تبدیلی لائیں-ہم اپنے صوابدیدی جاری اخراجات میں بہت احتیاط سے کام لینے کے ساتھ ساتھ ایسے دیرپا اقدامات بھی اٹھا رہے ہیں جس سے خاطر خواہ بچت ہوگی-ان اقدامات سے ہمیں معاشی نمو کو بڑھانے اور ضروری خدمات کی فراہمی کے لئے وسائل مختص کرنے میں مدد ملے گی-

خیبر پختونخوا کا بجٹ برائے مالی سال 21-2020 درمیانی مدت میں صوبے کو مضبوط بنانے اور طویل مدت میں صوبے کی ترقی میں سرمایہ کاری کرنے کے ہمارے عزم کا عکاس ہے-میں اور میری ٹیم شبانہ روز محنت سے صوبے کو اس وبا کی آزمائش سے نکال کر تیز تر اصلاحات کا سفر جاری رکھیں گے-

وزیر خزانہ خیبر پختونخوا کا پیغام

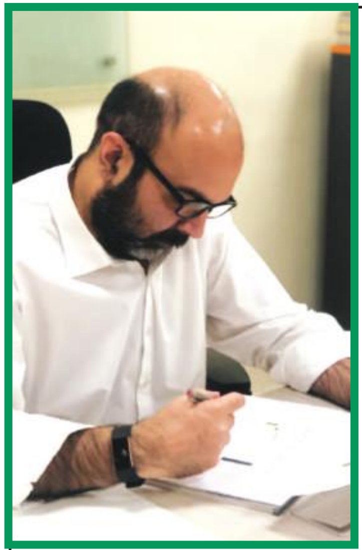

تیمور سلیم خان جھگڑا
وزیر خزانہ حکومت خیبر پختونخوا

مجھے پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کا تیسرا اور settled اور قبائلی اضلاع کے انضمام کے بعد دوسرے بجٹ کی تیاری کے عمل کی سربراہی پر فخر محسوس ہو رہا ہے- گو کہ Covid ہماری زندگیوں پر منفی طور پر اثر انداز ہوا ہے مگر ہم اسے خود کو بدلنے کے ایک موقعے کے طور پر بھی دیکھ رہے ہیں- اس موقعے سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم نہ صرف اس وبا کا بھرپور مقابلہ کریں بلکہ اپنے کام کرنے کے طرز کا بھی جائزہ لیں اور اسمیں تبدیلی لائیں- اسی لیے یہ بجٹ اصلاح، سنبھلنے، اور عزم کا بجٹ ہے- اس سے پہلے کے ہم مستقبل کی طرف دیکھیں، ہمیں پچھلے سال میں حاصل کی گئی کامیابیوں کی بھی قدر کرنی چاہئیے- KPRA نے ریکارڈ محصولات حاصل کی ہیں- ہم نے بجلی کے خالص منافع کے ذریعے آمدن کے نئے راستے کھولے ہیں- کئی میگا پراجیکٹس زیر تکمیل ہیں ,اور ہم نے معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنے شہریوں کو بہتر خدمات کی فراہمی میں بھی قابل ستائش پیش رفت کی ہے-

تاہم ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے- اپنے شہریوں کو اس وبا کا بہتر طور پر مقابلہ کرنے میں مدد دینے کے لئے ہم شعبہ صحت میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں، سماجی بہبود کے پروگرام کو وسعت دے رہے ہیں اور ٹیکس اور نان ٹیکس اصلاحات کے ذریعے معیشت کو مستحکم کرنے کے اقدامات بھی کر رہے ہیں-

ہم حکومتی اخراجات میں کمی لانے کے لیے بھی پر عزم ہیں- ہم تنخواہوں اور پنشن کے اخراجات میں تشویشناک اضافے کو روکنے کے لیے اپنا وقت، کوششیں اور بہترین صلاحیتیں وقف کر رہے ہیں- ایسا کرنے کے لیے ہم نے کئی مواقع کی نشاندہی کی ہے اور ہم ان سے ہونے والی بچت کو حاصل کرنے کے عمل سے گزر رہے ہیں- اسکے ساتھ ساتھ ہم اپنے صوابدیدی جاری اخراجات کو قابو کرنے کے لئے ہر ممکن احتیاط سے کام لے رہے ہیں-

جاری اخراجات سے متعلق درپیش مشکلات کے باوجود ہم اس خوبصورت صوبے کو اور اسکی باہمت عوام کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے اور اسمیں مضمر بہترین صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے پوری طرح پر عزم ہیں- ہمارے راستے میں مشکلات آئینگی مگر ہم مضبوط تر ہو کر ابھریں گے—

سیکرٹری محکمہ خزانہ حکومت خیبرپختونخوا کا پیغام

شفافیت اچھی طرز حکومت ایک اہم ستون ہے اور یہ تبھی حاصل ہوتی ہے جب ٹیکس گزاروں کے پیسے کے استعمال پر نگرانی کا بہتر انتظام موجود ہو۔ یہ کتابچہ خیبر پختونخوا کی عوام کو ایسی معلومات تک رسائی فراہم کرتا ہے جس سے انہیں معلوم ہوگا کہ انکی حکومت انکی فلاح و بہبود کے لیے پیسہ کسطرح خرچ کر رہی ہے۔ مزید براں یہ کتابچہ عوامی ضروریات و ترجیحات کی بنیاد پر حکومتی فیصلہ سازی کے عمل کے بارے میں بھی مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔

ہمارا مقصد مالیاتی معلومات کو آسان، جامع اور قابل رسائی بنانا ہے تاکہ عوام اسکے ذریعے اپنی حکومت کو جوابدہ ٹھہرا سکیں۔ وبا کا سامنا ہونے کے باوجود اپنے پیارے صوبے کی ترقی اور خوش حالی کے لئے ہمارا عزم غیر متزلزل ہے اور یہ بجٹ اس حقیقت کا ثبوت ہے۔

عاطف رحمان

سیکرٹری محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا

یہ کتابچہ مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل ہے

بجٹ کو سمجھنا | 7

کورونا کے تناظر میں بجٹ | 37

سیکٹر وائز بجٹ | 69

مالی سال 20-2019 کے اہم سنگ میل | 13

حکومت کو درپیش تنخواہوں اور پنشن کے چیلنج کو سمجھنا | 43

مجوزہ بجٹ برائے مالی سال 2020-21 | 55

بجٹ کو سمجھنا

حکومتی بجٹ کیا ہے؟

عوام حکومت کو ٹیکسز اور دیگر واجبات ادا کرتے ہیں- جبکہ حکومت یہ رقم دوبارہ عوام کی تعلیم، صحت عامہ، روزگار کے مواقع کی فراہمی، پانی اور سڑکوں کی تعمیر، توانائی کے منصوبوں اور ان لوگوں کی تنخواہوں پر خرچ کرتی ہے جو حکومت میں کام کرتے ہیں تاکہ حکومت کے کام کو عوام تک پہنچائیں-

پاکستان میں سالانہ بجٹ کی میعاد جولائی سے جون تک ہوتی ہے- خیبر پختونخوا کا سالانہ بجٹ صوبے کی معاشی صورت حال واضح کرنے کے ساتھ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ حکومت ان بارہ مہینوں میں محصولات کے کیا اہداف حاصل کرے گی اور یہ آمدن عوام کی فلاح کے لئے کہاں خرچ کرے گی-

بجٹ: محصولات اور اخراجات میں توازن لانے کا عمل

بجٹ آمدن اور اخراجات میں توازن برقرار رکھنے کا عمل ہے- آمدن ٹیکس، فیس اور محصولات کے دیگر زرائع پر منحصر ہوتی ہے- حکومت جتنی زیادہ آمدن کے وسائل دستیاب کرسکتی ہے اتنی ہی یہ ان ترجیحات پر خرچ کرنے کے قابل ہوتی ہے جو کہ ہمارے لیے اہم ہیں جیسا کہ:

*عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی
*معاشی ترقی
*عوامی فلاح کے لئے ترقیاتی پراجیکٹس

گر وسائل محدود ہونگے تو حکومت یا تو خرچ کم کریگی یا پھر اپنی ترجیحات پر خرچ کرنے کے لئے قرض لے گی

حکومت خیبر پختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتی ہے؟

ہر سال حکومت خیبر پختونخوا متعدد ذرائع سے اپنی محصولات حاصل کرتی ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

درجہ	تفصیلات		تناسب
	وفاقی محصولات	وفاقی محصولات FBR کے ذریعے اکھٹے کئے گئے مجموعی قابل تقسیم ٹیکسز میں سے منتقل کیا جانے والا حصہ	Rs Rs Rs Rs Rs Rs
	وفاق سے قدرتی وسائل کی مد میں حاصل ہونے والا حصہ	ایسی رقوم جو تیل اور قدرتی گیس کی رائلٹی اور سرچارجز کی مد میں وفاقی حکومت سے وصول ہوتی ہیں	Rs
	بجلی کا خالص منافع	پورے سال کے دوران خیبر پختونخوا میں پیدا کی گئی بجلی کا منافع	Rs Rs
	صوبائی محصولات	صوبائی محکمہ جات کے ذریعے خدمات پر صوبائی ٹیکس، غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی محصولات	Rs Rs
	صوبائی منصوبوں کے لئے غیر ملکی امداد	مختلف شعبہ جات میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے دوست ممالک کی طرف سے مہیا کی جانے والی امداد	Rs Rs Rs Rs
	قرضہ جات	حکومت کی جانب سے لیے گئے مقامی قرضہ جات (اگر ہوں)، یا دیگر بچت	Rs Rs
	وفاق کی جانب سے دی گئی گرانٹس	حکومت کی جانب سے لئے گئے مقامی قرضہ جات (اگر ہوں) یا دیگر بچت بشمول ضم شدہ اضلاع کے لئے دی گئی رقوم	Rs Rs Rs Rs Rs

پیسے کہاں خرچ ہوتے ہیں؟

جاری اخراجات

تنخواہیں :

حکومتی اخراجات کا بیشتر حصہ تنخواہوں پر مشتمل ہے اور یہ ہر سال بڑھ رہے ہیں

نان سیلری:

معمول کے محکمہ جاتی امور کو چلانے اور سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال پر آنے والے اخراجات کو ظاہر کرتا ہے

پنشن:

سرکاری اخراجات میں حصے کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ملازمین کی پنشن پر آنے والے اخراجات ہیں- اسمیں کمی لانے کے لیے اصلاحات کی جارہی ہیں ۔

ترقیاتی اخراجات

- یہ وہ رقوم ہیں جو مختلف محکموں کی جانب سے تجویز کئے گئے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوتی ہیں-
- یہ رقوم صوبائی اور ضلعی سطح پر خرچ ہوتی ہیں(لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت کل ترقیاتی فنڈز کا 30 فیصد ضلعی اور مقامی حکومتوں کے تحت بنائی جانے والی ترقیاتی سکیموں کے لئے مختص ہوتے ہیں)
- یہ عام طور پر حکومت کے جاری اخراجات کے بعد باقی بچ جانے والی رقوم ہوتی ہیں-
- چونکہ یہ عام شہری کی زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اسلئے حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ اس مد میں زیادہ سے زیادہ رقم مختص کی جائے-

کیا صرف ترقیاتی اخراجات اہم ہیں؟

عام طور پر بجٹ پر بحث میں ترقیاتی اخراجات کو اچھا اور جاری اخراجات کو غیر ضروری تصور کیا جاتا ہے- مگر یہ ہمیشہ درست نہیں ہوتا-اخراجات کی ہر قسم (سیلری، نان سیلری اور ترقیاتی) میں ایسی مثالیں موجود ہوتی ہیں جو کے حکومت کا اپنے شہریوں سے متعلق ذمے داریاں نبھانے کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں

		سروس ڈلیوری کے لیے اہم	انتظامی / اضافی خرچ
جاری اخراجات	تنخواہیں	ایسے عملے پر اخراجات جو سروس ڈیلیوری کے لئے مددگار ہوں جیسا کہ اساتذہ، ڈاکٹر، پولیس، میونسپل اور ریسکیو عملہ	ایسے معاون یا انتظامی عملے پر اخراجات جنکا براہ راست سروس ڈلیوری سے تعلق نہ ہو
	نان سیلری یا دیگر اخراجات	خدمات کی فراہمی کے مراکز کے چلانے اور دیکھ بھال پر اخراجات جیسا کے ہسپتالوں سکولوں کو چلانے اور سڑکوں کی دیکھ بھال پر ہونے والے اخراجات	ایسا خرچ جو سروس ڈیلیوری میں بہتری نہیں لاتا جیسے سفری اخراجات ، بجلی، اسٹیشنری، اور کھانے پینے پر کیا جانے والا خرچہ
ترقیاتی اخراجات		خرچہ جو کہ براہ راست عام شہری کی زندگی میں بہتری لاتا ہے جیسے نئے سکولوں، ہسپتالوں اور سڑکوں کی تعمیر پر آنے والا خرچ	ایسے منصوبے جن میں بھرتیاں شامل ہوں اور دفاتر کی تزئین و آرائش پر آنے والا خرچ

مالی سال 21 - 2020 کے اہم سنگِ میل

ہماری محنت کے نتائج سامنے آ رہے ہیں کیوں کہ کورونا وبا کے باوجود خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی نے محصولات میں ریکارڈ اضافہ حاصل کیا ہے

مئی تک کی محصولات۔ارب (روپوں میں)

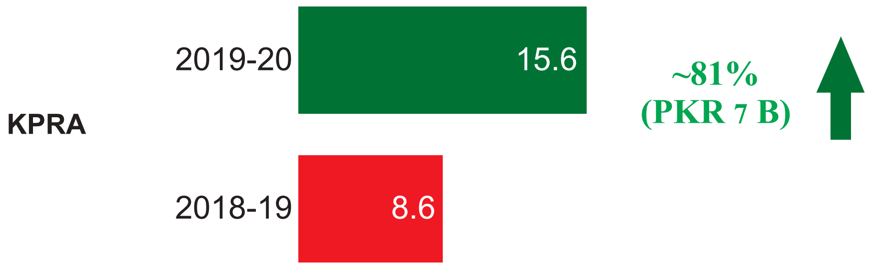

اس مالی سال کے آخر تک 2018-19 میں جمع کئے گئے 10 ارب کے مقابلے میں 17 ارب روپے اکٹھے ہونے کی امید ہے۔

Source: KPRA forecast document June 2020

KPRA نے محصولات میں ریکارڈ اضافہ حاصل کیا اور لاک ڈاؤن والے مہینوں میں بھی اپنی کارکردگی کو زیادہ متاثر نہیں ہونے دیا

KPRA کی محصولات ارب (روپوں میں)

مالی سال کے شروع سے آج (جولائی تا مئی) تک کا موازنہ

(جولائی سے مئی تک)

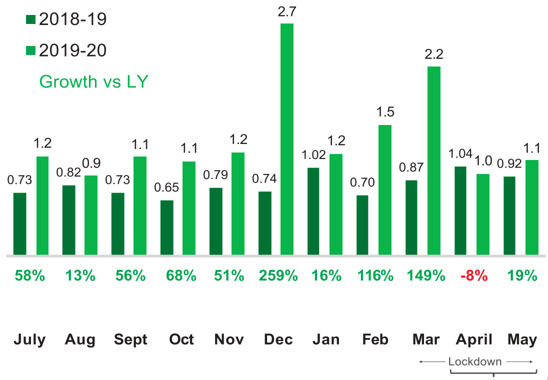

30 سے 40 فیصد تک محصولات عام طور پر مالی سال کے آخری تین مہینوں میں وصول ہوتی ہیں

اضافے کی اہم وجوہات

ٹیکس نیٹ میں وسعت

سیلز ٹیکس کی رضاکارانہ طور پر وصولی کے لئے، کم ریٹس والی ٹیکس slabs جیسا کہ 10%, 8%, 5% اور 2% متعارف کرائی گئی ہیں۔

ٹیکس ادائیگی کو آسان بنانا

27 ٹیکسوں کو کم کیا گیا ہے اور 83 میں سے صرف 29 کو 15 فیصد کے سٹینڈرڈ ریٹ پر رکھا گیا ہے۔

Source: KPRA forecast document June 2020

عام طور پر صوبے ترقیاتی پروگرام کا 30 سے 40 فیصد مالی سال کے آخری 3 مہینوں میں خرچ کرتی ہیں جبکہ خیبر پختونخوا نے پورے سال کے دوران ایک توازن کے ساتھ خرچ کیا ہے

ترقیاتی فنڈ کا استعمال-ارب (روپوں میں)

- Monthly Spend 2018-19
- Monthly Spend 2019-20

Cash Flow Balance Constraints

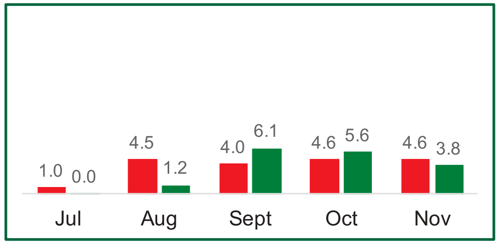

Impact of new ADP/release policy

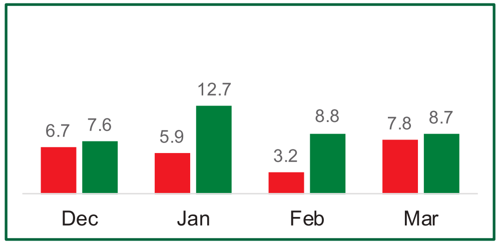

Lock-down due to COVID-19

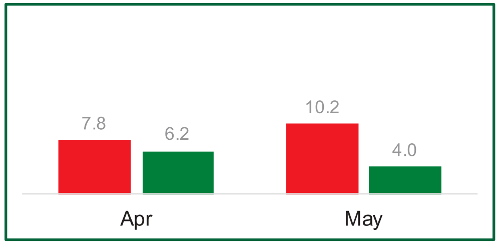

All available funds diverted towards development

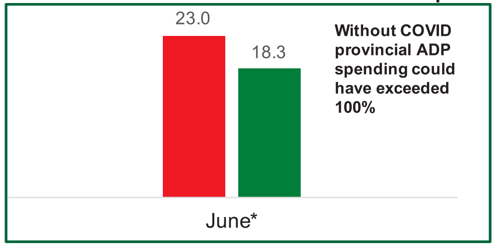

*June 2019-20 is maximum projection

سالانہ ترقیاتی پروگرام کے بہتر انتظام کے لیے ایک نئی پالیسی کی منظوری دی گئی ہے جو کہ 2019 سے 2023 تک کے عرصے پر لاگو ہوگی۔

ADP پالیسی 20-2019 کی چیدہ چیدہ خصوصیات

- کوئی منتخب نمائندہ ADP میں صوابدیدی فنڈ کا مطالبہ نہیں کرے گا۔
- امبریلا سکیموں اور بلاک ڈویلپمنٹ سکیموں وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے ذریعے فنڈز کی تخصیص کی روایت فوری طور پر ختم کی جائے گی۔
- ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم ضلعی ترقیاتی پروگرام اور علاقائی منصوبہ بندی پر منحصر ہوگی تاکہ جغرافیائی لحاظ سے مناسب تقسیم ممکن ہو سکے اور زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کئے جا سکیں۔
- ADP کئی سالوں کو ذہن میں رکھ کر بنائی جائے گی۔
- اخراجات میں خدمات کی فراہمی والے شعبوں اور ان سے متعلقہ عملے پر خرچ کو ترجیح دی جائے گی۔

ہم نے نئی آسامیوں کی منظوری کے عمل میں تبدیلیاں کر کے اسے خدمات کی فراہمی سے متعلقہ افرادی قوت پر مرکوز کیا ہے

اس سال مندرجہ ذیل اقدامات اُٹھائے گئے-

1. محکموں کے ساتھ نئی آسامیوں کی منظوری کے لئے ہفتہ وار میٹنگز کی گئیں-
2. محکموں کی طرف سے موصول ہونے والی آسامیوں کے مطالبات کو جھانچنے کے بعد خدمات کی فراہمی سے متعلق آسامیوں کو ترجیح دی گئی-

اسکے نتیجے میں ہم نے 13,000 سے زائد خدمات کی فراہمی سے متعلق آسامیوں کی منظوری دی جن میں اساتذہ، طبّی عملہ ،لوکل گورنمنٹ اور زراعت کا عملہ شامل ہیں اور غیر ضروری آسامیوں کی تخفیف سے ہمیں 10 ارب روپے سے زائد کی بچت ہوئی-

خیبر پختونخوا کی حکومت کافی شعبوں میں بڑے بڑے منصوبوں پر کام کر رہی ہے

247 میگاواٹ 7.3 ارب روپے کی لاگت سے ضم اضلاع کے لئے گنجائش میں اضافہ	**57 میگاواٹ** HPP پروجیکٹس کے ذریعے پیداواری اور ترسیلی نظام میں اضافہ	**200 سے زائد** دیہات کو قابل تجدید توانائی تک رسائی	**رشکئی SEZ** خیبر پختونخوا میں CPEC کے ایک جز کے طور پر بورڈ کی منظوری کے بعد پہلا SEZ
سوات ایکپریس وے ہلکی ٹریفک کے لئے کھولی گئی	**28,000 سے زائد** طلبہ کی پیشہ ورانہ تربیت	**25** نئے صنعتی یونٹس کا قیام	**13** درشل پروجیکٹ کے تحت کاروباروں کا آغاز
500 ملین کی فراہمی SIDB میں چھوٹی صنعتوں کے قیام کے لیے	**ویب بیسڈ سسٹم** خیبر پختونخوا میں گاڑیوں کی فٹنس، روٹ پرمٹ، ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کیلئے	**1.5 ارب روپے** آپٹک فائبر کی سہولت کی فراہمی کے لئے	**21** ضم شدہ اضلاع میں ریسکیو 1122 اسٹیشنز کا قیام

صحت انصاف کارڈ کے ذریعے ہر خاندان کی یونیورسل ہیلتھ انشورنس تک رسائی یقینی بنائی جائے گی

	2019-20 کی کامیابیاں	2020-21 کے اہداف
خاندانوں کی تعداد جنھیں کوریج ملی	• 22 لاکھ settled اضلاع میں • 11 لاکھ قبائلی اضلاع میں	• 60 لاکھ 60 ہزار settled اضلاع میں • قبائلی اضلاع پہلے ہی کور ہیں
رقم جو خرچ کی گئی	3 ارب 60 کروڑ روپے	10 ارب روپے
سروسز جو مہیا کی گئیں	سیکنڈری اور tertiary ہیلتھ کیئر کی سہولت	سیکنڈری اور tertiary ہیلتھ کیئر کی سہولت
فی خاندان کوریج	6 لاکھ روپے	10 لاکھ روپے

سوات ایکسپریس وے ہلکی ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے جس سے سفر کا دورانیہ 2 گھنٹے سے کم ہو کر صرف 45 منٹ ہو گیا ہے

سوات ایکسپریس وے 36 ارب روپے کی لاگت سے بنائی گئی صوبے کی پہلی موٹروے ہے جو کہ M1 سے چکدرہ تک 4 لین اور 81 کلو میٹر لمبی ہے

فائدے:

- سفر کا دورانیہ 2 گھنٹے سے کم ہو کر 45 منٹ ہو گیا ہے۔
- دس ہزار سے زائد افراد کو روزگار ملا ہے۔
- سیاحتی مقامات جیسے مالم جبہ، کالام، سوات تک رسائی آسان آسان ہوئی۔
- شمالی علاقوں کے کسانوں کو فارم سے منڈی تک آسان رسائی ممکن ہوئی۔

نئے سیاحتی مقامات اور بہتر انفراسٹرکچر کی بدولت سیاحوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا

اقدامات

چار Integrated Tourist Zones کا قیام

ایبٹ آباد، مانسہرہ، سوات، چترال

نئے سیاحتی مقامات میں انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے بڑی سکیمیں

سیاحوں کی رہنمائی اور امداد کے لئے ٹورازم پولیس کا قیام

ٹورازم اتھارٹی کا قیام

فائدہ

2019-20 میں

20 لاکھ سیاح آئے

سکولوں میں بہتر سہولیات اور معیار تعلیم کی بدولت اب زیادہ بچے پڑھ رہے ہیں

اب زیادہ بچے سکول جاتے ہیں...

آبادی میں اضافے کے باوجود سکول نہ جانے والے بچوں کی تعداد میں 5 لاکھ تک کی کمی آئی۔

اچھی اور معیاری تعلیم کے حصول کے لئے....

- اساتذہ اور طلبہ کی حاضری بالترتیب 92 فیصد اور 82 فیصد رہی جو آج تک کی سب سے بہتر شرح ہے۔
- پانچویں اور آٹھویں کلاس کے اوسط سکور میں پچھلے سال کے مقابلے میں 11 فیصد تک بہتری آئی۔
- 13 ہزار سکولوں میں خواندگی اور ریاضی کو بہتر بنانے کے لئے مہم کا آغاز کیا گیا۔

ان سکولوں میں جواب پہلے سے بہت بہتر ہیں

- ننانوے فیصد سے زیادہ سکول اب مکمل طور پر فعال ہیں۔
- 75 فیصد سکولوں میں بنیادی سہولتیں میسر ہیں جو کہ پچھلے 5 سالوں میں 50 فیصد تک کی بہتری کو ظاہر کرتی ہے۔
- 22 ہزار سے زائد اساتذہ کو بھرتی کیا گیا ہے۔

اس سال کے اختتام تک ریسکیو 1122 کی خدمات خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع میں میسر ہو نگی

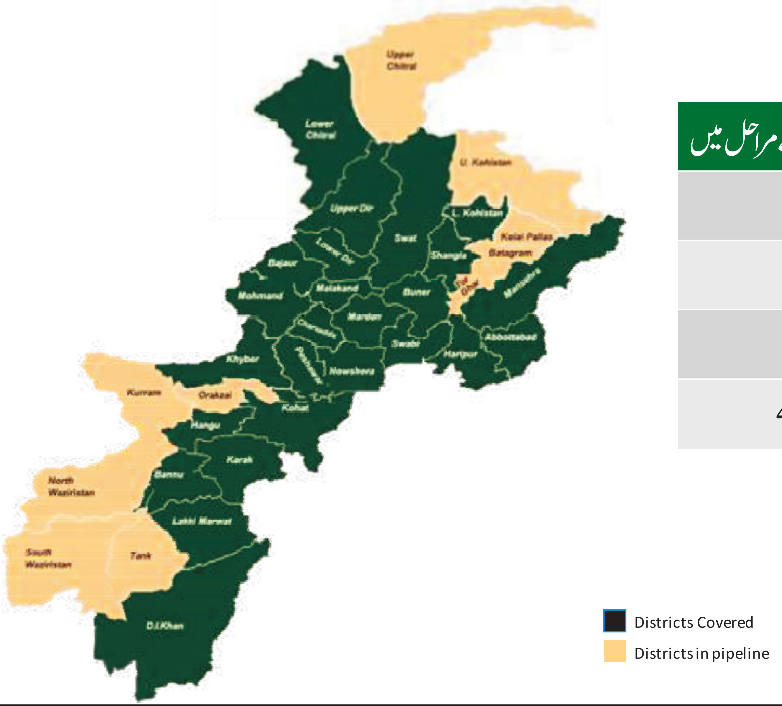

تکمیل کے مراحل میں	فعال	
9	26	اضلاع
24	72	اسٹیشنز
22	122	ایمبولینس
440	1216	عملے کی تعداد

نئے ضم شدہ اضلاع ہماری اولین ترجیح ہیں اور ہم نے ہر اس جگہ سروس ڈیلوری سے متعلقہ سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کوششیں تیز کی ہیں جہاں پہلے یہ میسر نہ تھیں

پارلیمانی انتخابات

- جنرل نشستوں پر پہلی بار انتخابات کا انعقاد کیا گیا
- پہلی بار قبائلی علاقوں کی عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے اور خیبر پختونخوا کے ساتھ سیاسی انضمام کی تکمیل کا موقع ملا

خدمات کی فراہمی سے متعلقہ آسامیوں کی منظوری

- ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسلز 1،404 آسامیاں
- مراکز صحت 1،297 آسامیاں
- سکولز/ تعلیمی مراکز 4،467 آسامیاں

امن عامہ کی بہتری

- 26,000 لیوی اور خاصہ داروں کی پولیس میں شمولیت
- قبائلی اضلاع میں اشد ضروری سیکورٹی کی فراہمی ممکن بنائی گئی-

طورخم بارڈر کو 24 گھنٹے فعال رکھنے سے ٹریفک کے بہاؤ میں خاطر خوا اضافہ ہوا جس سے برآمدات اور محصولات دونوں میں اضافہ ہوا

24/7
طورخم بارڈر آپریشن

برآمدات میں 27 ارب روپے کا اضافہ *

درآمدات پر ڈیوٹیوں اور ٹیکس کی مد میں محصولات میں 3.5 ارب روپے کا اضافہ *

تجارت سے متعلقہ ٹرکوں کی تعداد میں 28،000 کا اضافہ *

*یہ سالانہ اعدادوشمار 3 ماہ کے ڈیٹا پر مبنی ہیں جسمیں covid-19 کا اثر شامل نہیں-

رشکئی اکنامک زون

فارماسیوٹیکل، ٹیکسٹائل، سٹیل اور دیگر صنعتوں
کے لئے 1000 ایکڑ پر محیط رقبہ

2.1 ارب روپے کی اندرونی اور بیرونی سرمایہ کاری

2 لاکھ بالواسطہ اور بلاواسطہ روزگار کے مواقع

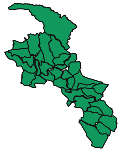

CPEC کے مغربی روٹ اور سوات ایکسپریس وے
کے قریب M1 پر مرکزی لوکیشن

زون تک رسائی کے لیے 50 فیصد تک روڈ کی تعمیر
کی تکمیل ہوئی اور اس سال 100 فیصد رقوم مختص

رشکئی کے اسپیشل اکنامک زون SEZ کے ترقیاتی معاہدے کی منظوری
وزیراعظم کے زیر صدارت بورڈ آف انویسٹمنٹ نے 4 مارچ 2020 کو دی

پیہور وہیلنگ کا معاہدہ

پیہور ہائیڈرو پاور وہیلنگ کا معاہدہ

وہیلنگ سے مراد پاور پلانٹ سے تیسری پارٹی کے انفراسٹرکچر کو استعمال کرتے ہوئے صارفین تک بجلی کی ترسیل ہے

- صوبائی خزانے کو 150 کروڑ روپے کی اضافی آمدن
- پاکستان کی تاریخ کا پہلا انرجی وہیلنگ ماڈل
- صنعتی ترقی میں مقابلے کی فضا کو فروغ دینے کے لیے 5 صنعتی صارفین کو کم نرخوں پر بجلی کی فراہمی

قبائلی اضلاع کے نوجوانوں کو انصاف روزگار سکیم کے تحت بلاسود قرضوں کی فراہمی سے کاروبار اور روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں

انصاف روزگار سکیم کے تحت ماہانہ طور پر بلاسود قرضہ جات کی مد میں رقومات کی ادائیگی

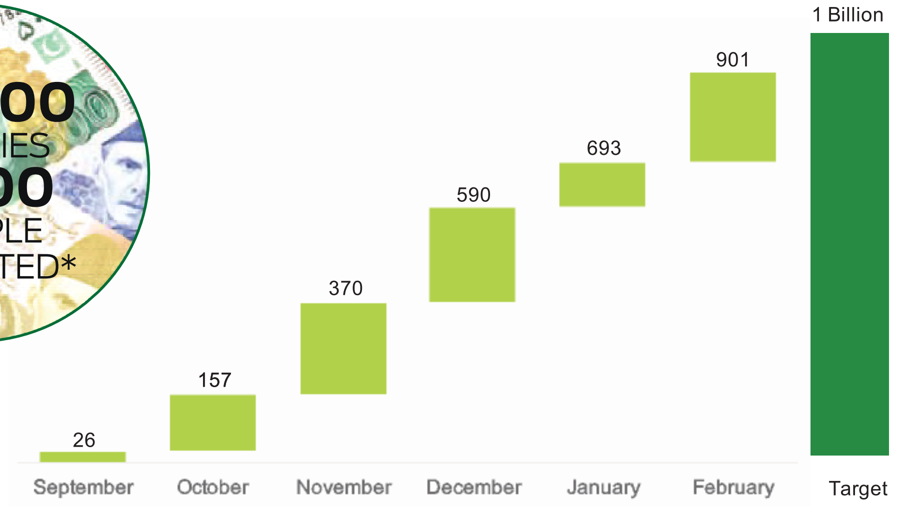

*اوسطاً ہر درخواست گزار کو 2 لاکھ روپے تک ادا کئے گئے ہیں۔

پانی خیبر پختونخوا کے قدرتی وسائل میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اسلئے
بجلی کا خالص منافع صوبے کے مالی وسائل کا ایک اہم حصہ ہے

بجلی کا خالص منافع 1973 کے آئین کے تحت دیا جاتا ہے

آئین پاکستان کے آرٹیکل 161 (2) کے مطابق

"وفاقی حکومت یا کسی ایسے ادارے کی طرف سے جو وفاقی حکومت نے قائم کیا ہو یا اسکے زیر انتظام ہو کسی پن بجلی گھر سے بجلی کی تھوک مقدار میں پیداوار سے کمائے ہوئے اصل منافع جات اس صوبے کو ادا کر دیئے جائینگے جس میں وہ پن بجلی گھر واقع ہو گا۔"

خیبر پختونخوا میں واقع پن بجلی گھر پاکستان کے لیے سالانہ توانائی کے 19,211 ملین یونٹس پیدا کرتے ہیں۔

ایندھن کی قسم	کل لاگت فی یونٹ (روپے)	توانائی میں حصہ	پیدا شدہ یونٹ (ملین)
تیل	12.03	0.95%	1,291
RLNG	9.60	26.83%	36,473
کوئلہ (درآمدی)	9.02	15.88%	21,588
کوئلہ (مقامی)	8.59	4.81%	6,539
قدرتی گیس	6.67	10.52%	14,301
قابل تجدید	5.77	3.17%	4,309
پانی	3.28	30.53%	41,503

پن بجلی کا 50% فیصد خیبر پختونخوا میں پیدا ہوتا ہے۔

SOURCE: PPP Forecast by CPPA FY2019-20
COST OF ELECTRICITY GENERATION IN PAKISTAN – COMPARISON OF LCOE OF CPEC COAL PLANTS WITH O&G BASED PLANTS COMMISSIONED IN 2010-14"WORKING PAPER NO. 02-19 by IDEAS
Nuclear and Bagasse are not included

پن بجلی کے خالص منافع کی رائیلٹی کی ادائیگی دیگر ممالک میں رائج اسی قسم کی ادائیگیوں کی طرح ہے

پن بجلی پر رائیلٹی دنیا بھر میں وصول کی جاتی ہے

پن بجلی کے خالص منافع کی خیبر پختونخوا کو سالانہ ادائیگیاں بقایا جات کے مطابق نہیں ہوئیں

بجلی کا خالص منافع	مالی سال کے بجٹ کا تخمینہ (ارب روپوں میں)	رقم جو مالی سال کے دوران وصول ہوئی (ارب روپوں میں)
NHP 2016-17	33.7	21.8
NHP 2017-18	35.8	41.5
NHP 2018-19	65.3	20
NHP 2019-20	55.7	14.5

بجلی کے خالص منافع کی غیر مستقل ادائیگیاں ترقیاتی اخراجات کی درست منصوبہ بندی میں رکاوٹ بنتی ہیں

NHP کا ترقیاتی بجٹ میں حصہ (ارب روپوں میں)

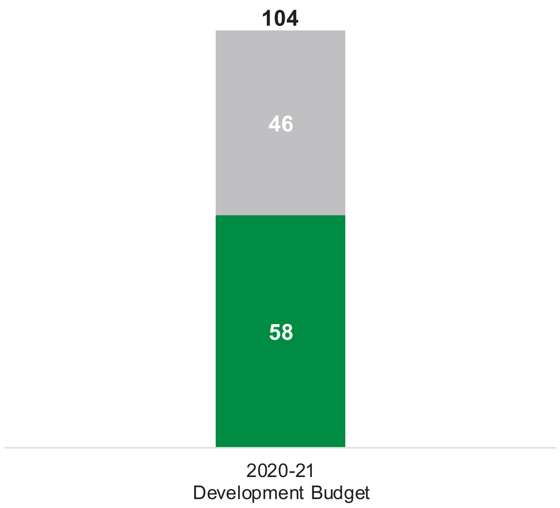

بجلی کے خالص منافع کی مد میں ادائیگیاں صوبے کے ترقیاتی بجٹ کے 50 فیصد کے برابر اور انتہائی اہم ہیں

کرونا کے تناظر میں بجٹ بنانا

مارچ 2020 میں covid نے دنیا کے بیشتر ممالک کی طرح پاکستان کو بھی شدید متاثر کیا جسکے نتیجے میں اس صدی کے بدترین عالمی معاشی بحران نے جنم لیا۔

"امریکا میں بیروزگاری الاؤنس کی درخواستیں 4 کروڑ سے بڑھ گئیں"

"برطانیہ کی معیشت کا 25 فیصد کورونا سے متاثر ہوا: لائیو اپڈیٹس"

"IMF کے مطابق covid سے نمٹنے کے لیے 10 ٹریلین ڈالر خرچ ہو چکے ہیں اور مزید کی ضرورت ہے"

اثر

معاشی سرگرمیوں میں کمی، ڈیمانڈ کی کمی، لیکویڈیٹی کے بحران، ٹیکس محصولات میں کمی اور برآمدات میں کمی کے باعث پاکستان کو معاشی طور پر پہنچنے والے نقصان کا اندازہ لگ بھگ 2.5 ٹریلین روپے ہے۔

"Covid19 کی وجہ سے جنوبی ایشیا میں لاکھوں افراد غربت کا شکار ہو رہے ہیں"

معاشی سست روی کے دور میں بجٹ بنانا

Covid19 پاکستان سمیت پوری دنیا میں معاشی ترقی کی رفتار میں سست روی کا باعث بنا ہے- معاشی بحران کے دوران ہم حکومت کے کردار کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

معاشی بحران کیسے دکھائی دیتا ہے؟

حکومتی بجٹ سازی پراس کے اثرات

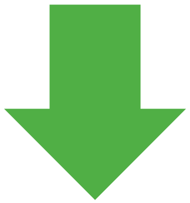

صوابدیدی اور حکومتی اخراجات میں کمی لانا

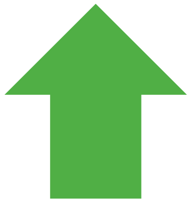

ترقیاتی سکیموں اور سروس ڈیلیوری پر اخراجات کو بڑھانا یا کم نہ ہونے دینا

ٹیکس میں ریلیف کے اقدامات سے معیشت میں تیزی لانا

کرونا نے settled اور قبائلی اضلاع، دونوں کی فنڈنگ کو کافی حد تک متاثر کیا ہے......

خیبر پختونخوا کی محصولات کے تخمینہ جات*

(قبائلی اضلاع اور بیرونی امداد کے علاوہ)

2019-20 ارب (روپوں میں)

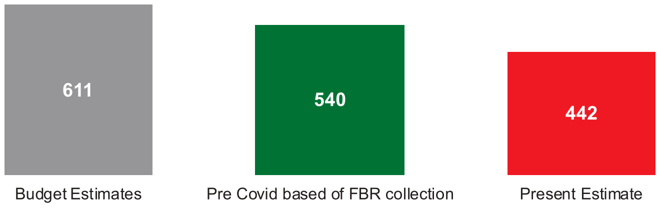

محصولات کے تخمینہ جات برائے قبائلی اضلاع

2019-20 ارب (روپوں میں)

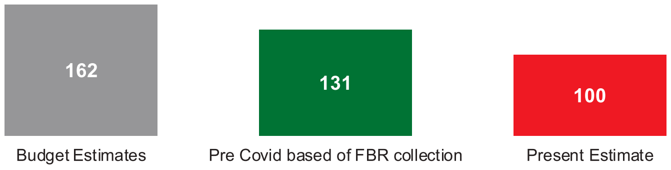

*محصولات میں کل فیڈرل ٹرانسفرز (504.6 ارب) صوبائی محصولات (45.4 ارب) بعد از 10 ارب روپے کٹوتی برائے قبائلی اضلاع شامل ہیں

.... جسکی بنیادی وجہ محصولات میں شدید کمی ہے-

محصولات - بجٹ اور نظرثانی شدہ تخمینہ جات کا موازنہ

2019-20 ارب (روپوں میں)

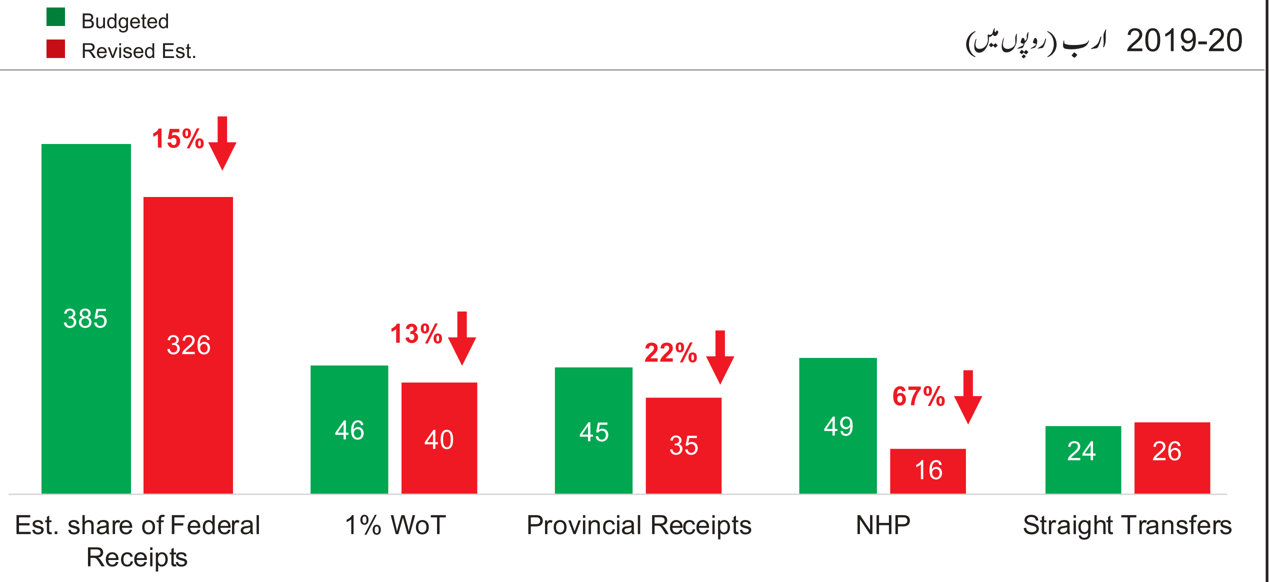

آمدن میں کمی کے باوجود ہم نے دستیاب فنڈ کو استعمال کرتے ہوئے ترقیاتی اخراجات کو بڑھایا ہے-

اخراجات کی تفصیل-ارب (روپوں میں)

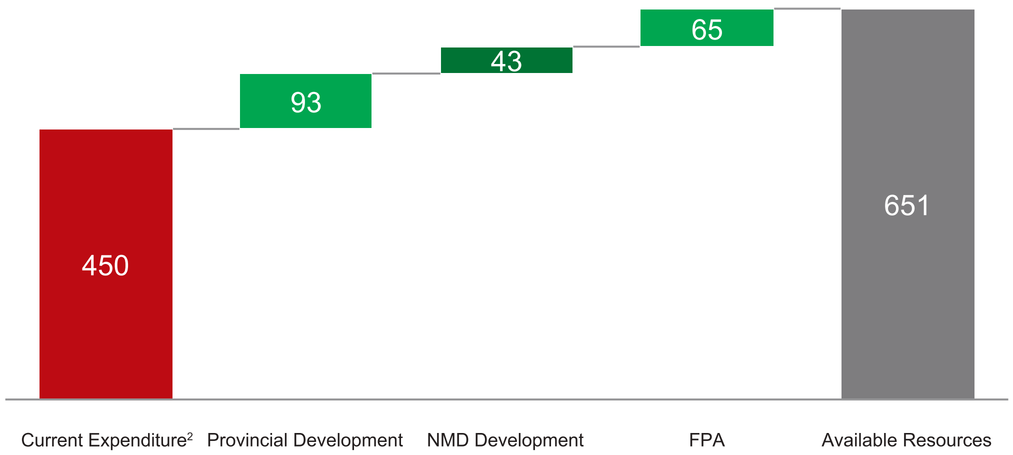

1 Approximations, final numbers will be shown on completion of year
2 Excluding subsidy, investment and committed contribution, interest payments and grants to the local council

حکومت کو درپیش پنشن اور تنخواہوں کے بڑھتے حجم کے چیلنج کو سمجھنا

حکومت جو خود پر خرچ نہیں کرتی وہ آپ پر خرچ کرتی ہے

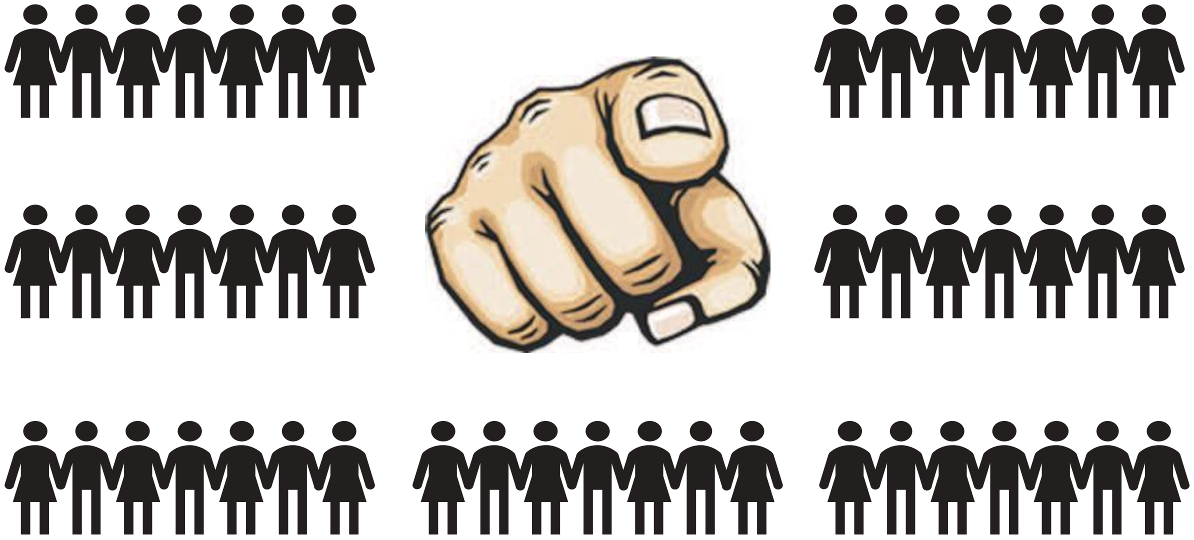

بجٹ کا دار و مدار سمجھوتوں پر ہوتا ہے اور اچھی قیادت کو مشکل فیصلے لینے پڑتے ہیں

تنخواہوں اور پنشن کو نہ بڑھانا ایک مشکل فیصلہ ہے مگر مشکل حالات میں یہی درست فیصلہ ہے

کتابچے کا یہ حصہ حکومت کے مسلسل بڑھتے سائز اور پاکستان کے unfunded پنشن کے نظام کو بیان کرتا ہے؛ دو ایسے مسائل جن پر حکومت خیبر پختونخوا تندہی سے کام کر رہی ہے

حکومت کے تنخواہوں اور پنشن کی مد میں اخراجات میں پچھلے 10 سالوں میں 450 فیصد تک اضافہ ہوا ہے

کل بجٹ کا 40 فیصد تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے

تنخواہوں اور پنشن اخراجات کا موازنہ | 2010-2020

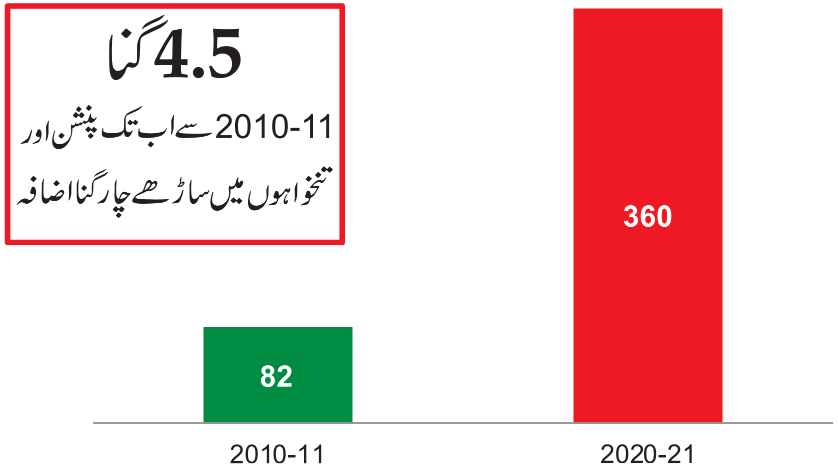

حکومتی بجٹ کو کام کرنے والے تمام افراد کا دھیان رکھنا پڑتا ہے-
کل کام کرنے والے افراد کا صرف 8 فیصد سرکاری ملازم ہیں-

533,763افراد سرکاری محکمہ جات میں کام کرتے ہیں

انکی شرح کل کام کرنے والے افراد کا 7.4 فیصد

جبکہ ان کا بجٹ 412ارب روپے ہے

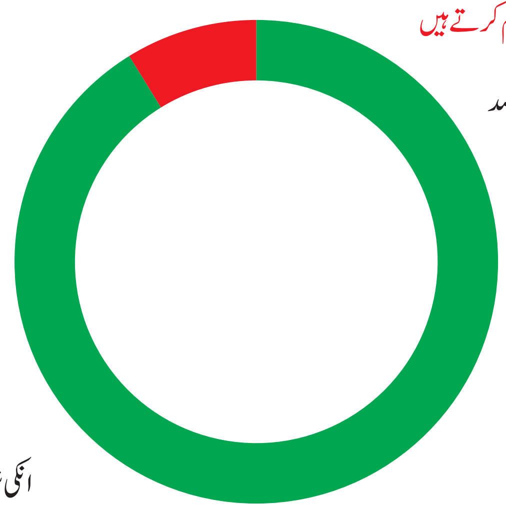

6,634,091 افراد

نجی شعبے میں کام کرتے ہیں

انکی شرح کل کام کرنے والے افراد کا 92.6 فیصد

جبکہ ان کے لئے مختص بجٹ 318 ارب روپے ہے

سرکاری ملازمتیں پرکشش ہوتی ہیں مگر انکی ایک قیمت چکانا پڑتی ہے

2010-2020 منظور شدہ آسامیوں اور تنخواہوں پر آنے والے اخراجات کا موازنہ

آسامیاں اعداد سے، اور اخراجات ارب روپوں سے ظاہر کے گئے ہیں

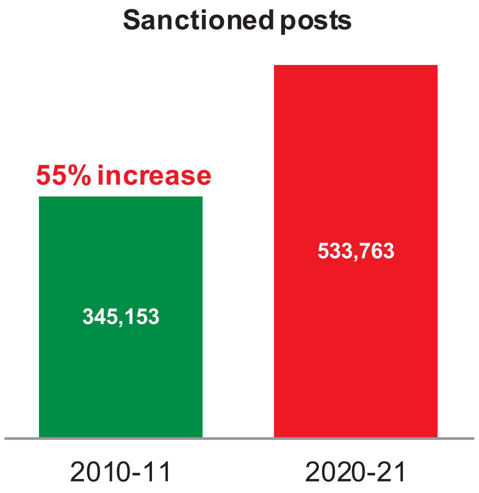

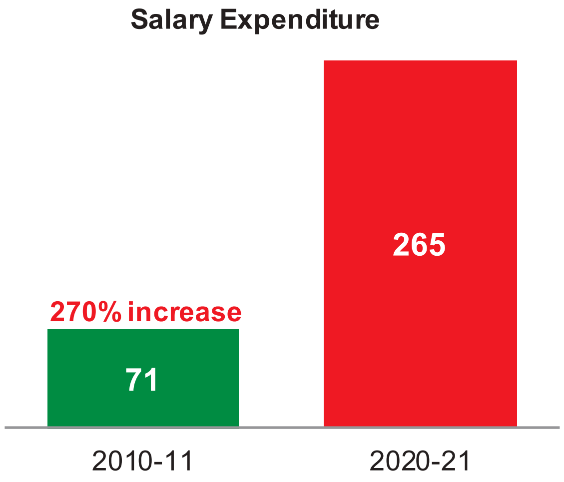

مشکلات کے باوجود سرکاری ملازمین کی تنخواہیں مارکیٹ کے مقابلے میں بہتر ہیں۔

سرکاری اور مارکیٹ میں دی جانے والی ماہانہ تنخواہ کا موازنہ

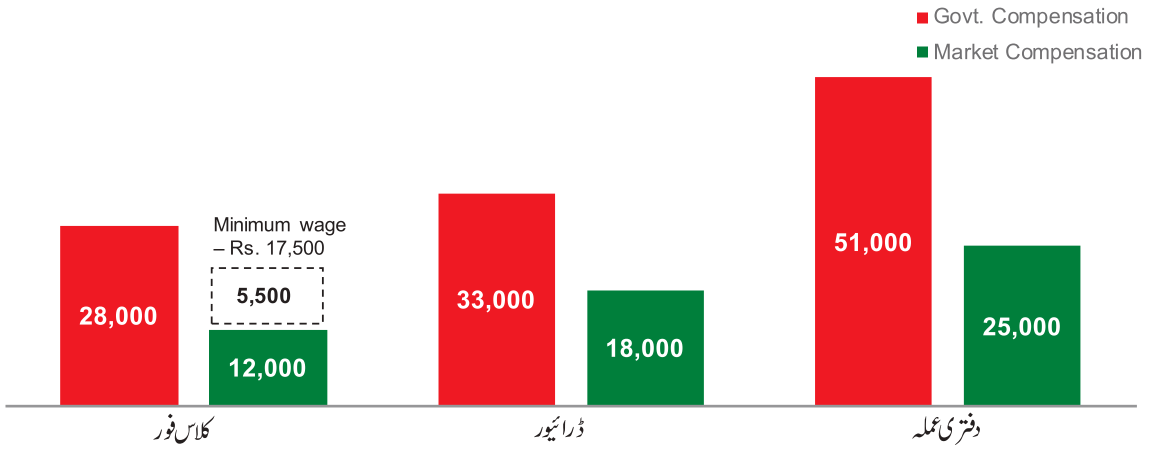

سرکاری سٹاف کی ترتیب اوران سے منسلکہ اخراجات

گریڈ کے مطابق منظور شدہ آسامیوں کی تفصیل اورانکی تنخواہوں پرانے والے اخراجات-settledاضلاع میں

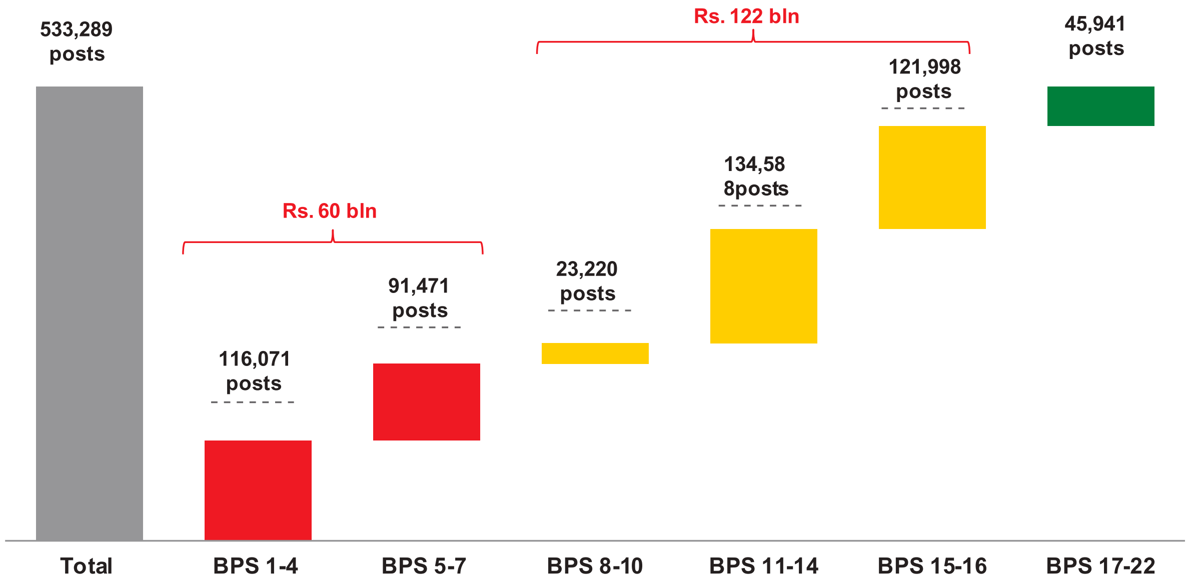

پچھلے پندرہ سالوں میں پنشن کی مد میں اخراجات کل بجٹ کے ایک فیصد سے بڑھ کر 15 فیصد ہو گئے ہیں-

80 گنا اضافہ

2003-04 سے لے کر اب تک پنشن کے اخراجات کل بجٹ کے 1 فیصد سے بڑھ کر 15.7 فیصد ہو گئے ہیں-

پنشن اخراجات-اصل (ارب روپوں میں)

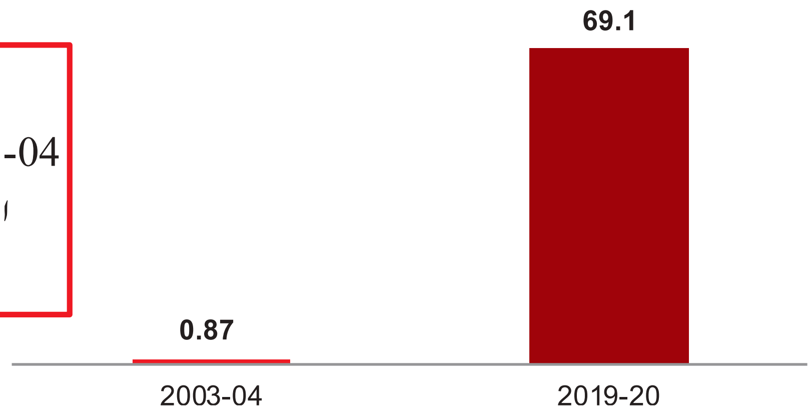

	2003-04	2019-20
Estimated Receipts	77.24	440 [1]
Pension as % of Budget	1.13%	15.7%

1 Estimated receipts - Excluding FATA and FPA

Source: Finance Department

اگر یہ رجحان برقرار رہا تو پنشن پر آنے والے اخراجات سال 2023 تک 128 ارب (بجٹ کا 20 فیصد) اور سال 2030 تک 507 ارب روپے (بجٹ کا 45 فیصد) ہو جائینگے۔

2030 تک پنشن پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ ۔ ارب (روپوں میں)

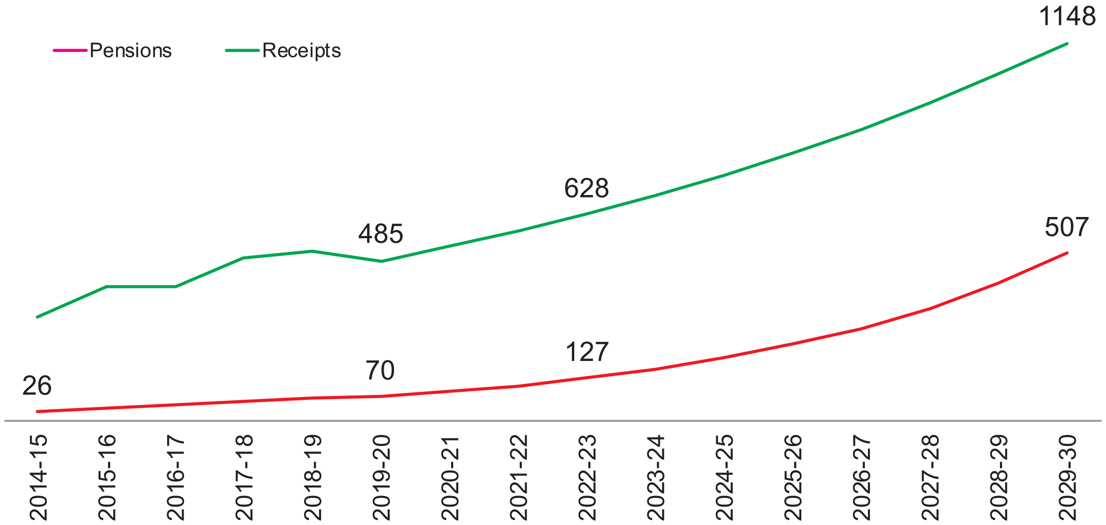

Source: Finance Department

گو کہ یہ مشکل فیصلہ ہے مگر تنخواہوں اور پنشن نہ بڑھانے سے 41 ارب روپے کی بچت ہو گی جس سے صحت کے شعبے اور خصوصاً Covid سے نمٹنے کے لیے فنڈز کی فراہمی یقینی بنے گی۔

ارب (روپوں میں)

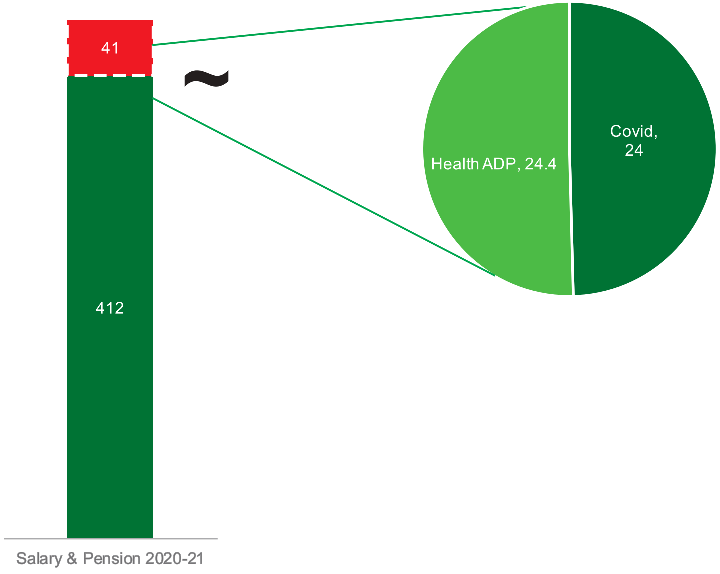

مالی سال 2020-21 کا مجوزہ بجٹ

بجٹ کی شہ سرخیاں

کل اخراجات	**923.0ارب روپے**
• بندوبستی اضلاع	739.1ارب روپے
• ضم شدہ اضلاع	183.9ارب روپے
جاری اخراجات	**605.2ارب روپے**
• بندوبستی اضلاع	517.2ارب روپے
• ضم شدہ اضلاع	88.0ارب روپے
ترقیاتی اخراجات	**317.8ارب روپے**
• بندوبستی اضلاع	221.9ارب روپے
• ضم شدہ اضلاع	95.9ارب روپے

اخراجات کی تفصیل

settled اضلاع

تنخواہیں	274.3	ارب روپے
پنشن	86.0	ارب روپے
نان سیلری (O&M، contingency، ڈسٹرکٹ نان سیلری)	103.9	ارب روپے
دیگر جاری اخراجات	52.9	ارب روپے
صوبائی ADP	104.0	ارب روپے
ڈسٹرکٹ ADP	44.6	ارب روپے
بیرونی ترقیاتی امداد	73.4	ارب روپے
کل اخراجات	**739.1**	**ارب روپے**

ضم شدہ اضلاع

تنخواہیں:	52.0	ارب روپے
نان سیلری:	36.0	ارب روپے
صوبائی ADP	24.0	ارب روپے
ڈسٹرکٹ ADP	10.2	ارب روپے
AIP :	49.0	ارب روپے
بیرونی ترقیاتی امداد	12.7	ارب روپے
کل اخراجات	**183.9**	**ارب روپے**

آمدن/محصولات

وفاق سے ٹیکسز کی مد میں محصولات	404.8	ارب روپے
دہشتگردی کے خلاف جنگ کی مد میں قابل تقسیم وسائل سے صوبے کو ملنے والا 1 فیصد حصہ	48.6	ارب روپے
تیل اور گیس کی رائیلٹی اور سرچارج پر ملنے والا حصہ	24.1	ارب روپے
2015-16 کے MOU کے مطابق بجلی کا خالص منافع بشمول بقایاجات	58.3	ارب روپے
صوبائی ٹیکس اور نان ٹیکس محصولات	49.2	ارب روپے
صوبائی منصوبوں کے لیے بیرونی امداد (بندوبستی اضلاع)	73.4	ارب روپے
صوبائی منصوبوں کے لیے بیرونی امداد (ضم شدہ اضلاع)	12.7	ارب روپے
ضم شدہ اضلاع کے لیے امداد	161.0	ارب روپے
دیگر محصولات	91	ارب روپے
کل محصولات	**923**	ارب روپے

خیبر پختونخوا کا مالی سال 2020-21 کا بجٹ ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کرنے Settled، اور ضم شدہ اضلاع میں صحت اور تعلیم کے لیے مناسب فنڈز کی تخصیص کے ہمارے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

خیبر پختونخوا کے 2020-21 کے بجٹ کی تفصیلات - مالیت ارب (روپوں میں)

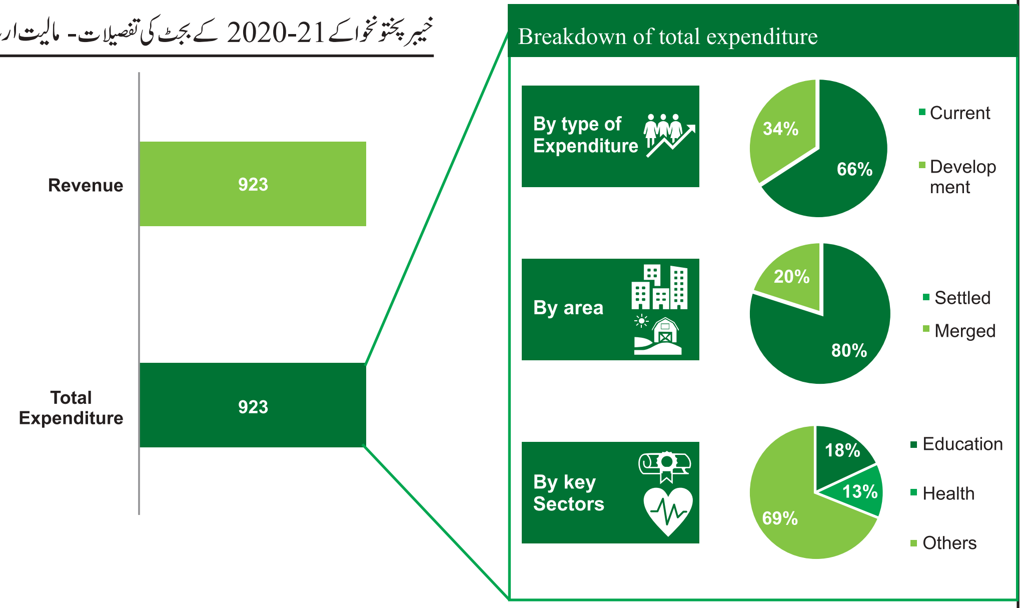

مشکلات کے باوجود ہم خیبر پختونخوا کو بحالی کے راستے پر گامزن کرنے کے لیے غیر ضروری اخراجات میں کمی کریں گے اور خرچ وہاں کریں گے جہاں اسکی زیادہ ضرورت ہو گی۔

حکومتی اخراجات سے متعلق اقدامات

- ٹریننگ اور انٹرٹیمنٹ وغیرہ کے لیے رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں
- غیر ضروری خدمات کے لیے کم رقوم کی تخصیص
- صرف ضروری خدمات کے لیے بھرتی اور اثاثوں کی خرید کی مد میں فنڈز کی تخصیص
- تنخواہ اور پنشن میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا

سماجی تحفظ کا منصوبہ

- روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروباروں کو سہارا دینے کے لیے معاشی بحالی کا پیکج
- احساس پروگرام کے لیے 13 ارب روپے کی تخصیص

صحت عامہ کا منصوبہ

- Locum سکیم کے تحت صحت کے نظام کو وسعت دی جارہی ہے۔
- صحت کے شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے خصوصی مراعات کا پیکج
- بیماریوں سے بچاؤ، ٹیسٹنگ، تشخیص، covid کے مریضوں کے علاج اور امدادی کاروائیوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے

معیشت کو سہارا دینے کا منصوبہ

- ایسے شعبہ جات اور پیشے جن کا کساد بازاری سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو، انکے لیے ٹیکس مراعات
- خدمات پر ٹیکس اور Urban immovable property tax میں مناسب کمی لائی گئی ہے
- کچی سے بارہویں جماعت اور اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلہ فیسوں میں رعایت

خیبر پختونخوا کی معیشت کے اہم شعبوں میں ترقی کے عمل کا دوبارہ آغاز کرنے کے لئے ٹیکس میں رعایت اور تعلیمی مراعات دی جائینگی

اہم ٹیکس اصلاحات	خدمات پر ٹیکس	• خدمات پر ٹیکس کے 27 درجات میں کمی لائی جائے گی
	تفریح اور مہمان نوازی کے شعبوں میں ٹیکسز میں چھوٹ	• تفریح اور ہوٹل ٹیکس ختم کر دیا جایگا • مقامی ہوٹلوں ریستورانوں کو point of sale سافٹ ویئر کے استعمال پر ٹیکس میں رعایت دی جائے گی
	پیشہ ورانہ ٹیکس میں رعایتیں	• پروفیشنل ٹیکس کی وصولی مرحلہ وار KPRA کے حوالے کر دی جائے گی اور اسمیں 18 پیشوں سے زائد بشمول ڈاکٹروں، وکلا اور ریٹیلرز کو رعایتیں اور ٹیکس بریکس دی جائینگی-
	Urban Immovable Property Tax	• Urban Immovable Property Tax کو مناسب بنانا • باقاعدگی سے ٹیکس جمع کرانے والوں کو 25 فیصد تک رعایت • بقایاجات کی وصولی میں رعایت کا آغاز
	تعمیر کے شعبے کو دی جانے والی رعایتیں	• Board of Revenue کیپٹل ویلیو ٹیکس اور سٹیمپ ڈیوٹی، دونوں میں کمی کریگا
اہم نان ٹیکس اصلاحات	کچی سے بارہویں تک تعلیمی رعایتیں	• طلبہ اور طالبات کے لیے سرکاری پرائمری اور سیکنڈری سکولوں میں مفت داخلہ
	اعلیٰ تعلیم میں رعایتیں	• اعلیٰ تعلیم، آرکائیوز اور لائبریریز سے متعلقہ کئی فیسیں ختم کر دی جائینگی-

کاروباردوست ٹیکس بجٹ(½)

ٹیکس اصلاحات اور ریلیف کا پیکج

KPRA کی محصولات میں سال بہ سال 81 فیصد کا اضافہ حتیٰ کے Covid کے باوجود یہ 17 ارب روپے سے زائد کی محصولات پر مالی سال کا اختتام کریگا

Covid سے پہلے صوبائی محصولات میں 38 فیصد تک کا اضافہ جبکہ Covid کے بعد سال کے اختتام تک 20 فیصد اضافہ پھر بھی حاصل کرلیا جائے گا۔

2020-21 کا بجٹ ٹیکس فری بجٹ ہے

محکمہ بلدیات ودیہی ترقی کی جانب سے لگ بھگ 200 چھوٹے کاروباروں پر ٹیکس کا خاتمہ

محکمہ ایکسائز دوہری ٹیکسیشن کا خاتمہ کررہاہے

- ہوٹلوں پر بیڈ ٹیکس ختم کردیا گیا ہے
- KPRA کے ساتھ رجسٹریشن کی شرط پر 18 قسم کے پیشوں پر پروفیشنل ٹیکس کا خاتمہ
- طب اوراس سے منسلکہ سروسز پر پیشہ ورانہ ٹیکس کا خاتمہ
- انٹرٹیینمنٹ ٹیکس کو مستقلاً ختم کیا جارہاہے

کاروباردوست ٹیکس بجٹ (½)

ٹیکس
اصلاحات
اور
ریلیف کا پیکج

- گاڑیوں کی دوبارہ رجسٹریشن مفت ہوگی اوراسپر متعلقہ صوبے سے کوئی NOC درکار نہیں ہوگی
- UIPT کے location factors کو مدنظر رکھتے ہوئے رضاکارانہ طور پر ٹیکس جمع کرانے والوں کے لیے مزید 35 فیصد رعایت
- خدمات پر ٹیکس کے 27 درجات میں نمایاں کمی
- Digitization کی حوصلہ افزائی کے لیے وہ ریسٹورنٹس جو POS سسٹم استعمال کرینگے انہیں ٹیکس میں مزید 5 فیصد رعایت دی جائے گی
- وزیراعظم کے پروگرام کے مطابق تعمیر سے متعلق لین دین میں CVT اور سٹیمپ ڈیوٹی پر مراعات کو برقرار رکھا جارہا ہے
- سرکاری پرائمری اور سیکنڈری سکولوں اور پیشہ ورانہ آرٹ کالجوں میں داخلہ فیس ختم کردی گئی ہے

حکومت نے عوام کو ان مشکل حالات سے نکلنے میں مدد دینے کے لیے ضروری اخراجات کی مد میں 24 ارب روپے مختص کئے ہیں۔

اضافی مختص کی گئی رقوم کی تفصیل-ارب (روپوں میں)

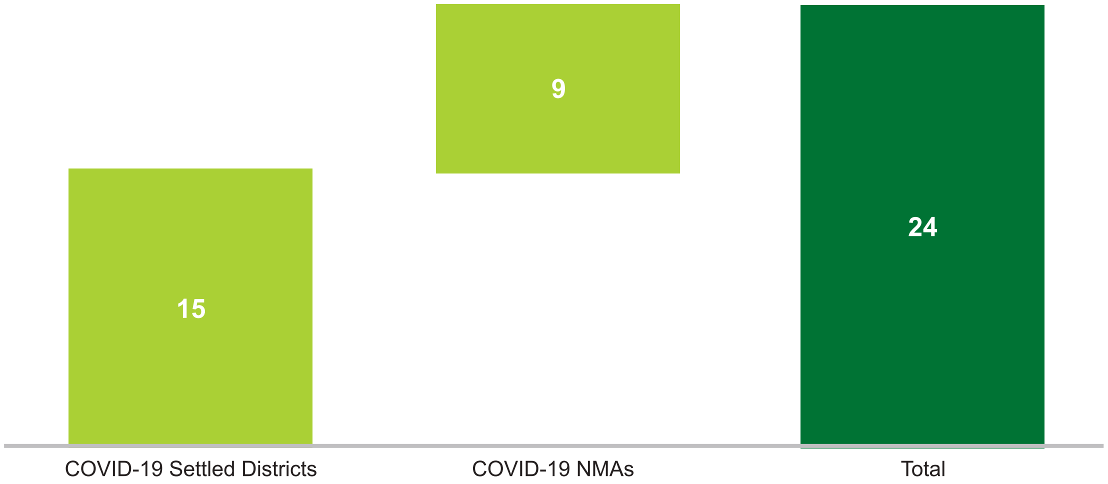

Covid-19 فنڈ سماجی بہبود کے پروگرام، صحت، ریلیف، سمارٹ لاک ڈاؤن اور Covid -19 سے متعلقہ دیگر اقدامات پر خرچ کیا جائے گا_

ہم شعبہ صحت کو یکسر بدل رہے ہیں جو اس شعبہ کے بجٹ میں آج تک ہونے والے سب سے زیادہ اضافے سے ظاہر ہے

صحت کا بجٹ

تین سالوں کا موازنہ -ارب (روپوں میں)

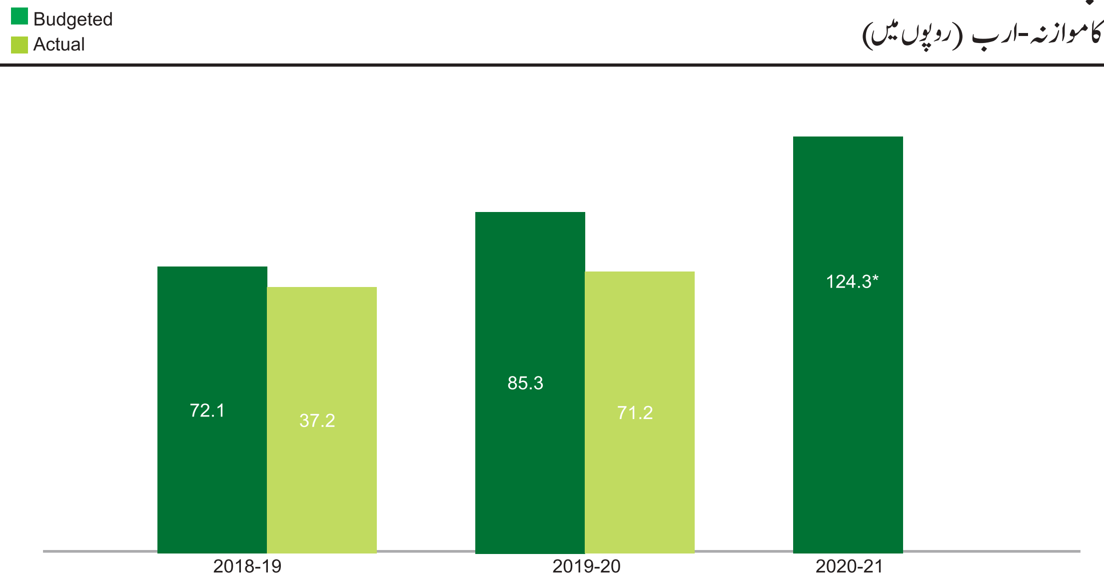

*بشمول 2.2 ارب روپے کی بیرونی امداد اور ضم شدہ اضلاع کے لئے

بہترین خدمات کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لئے صحت کے شعبے کو بجٹ میں اولین ترجیح دی گئی ہے (1/2)

صحت کا بجٹ اور

Covid-19

کی ہنگامی صورتِ حال

- صحت کے شعبے کے لئے 124 ارب روپے کا ریکارڈ بجٹ
- 24.4 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ
- صحت انصاف پروگرام کے تحت خیبر پختونخوا کے ہر خاندان کے لیے یونیورسل ہیلتھ انشورنس
- صوبے کے بڑے ہسپتالوں کے لئے 36 ارب روپے مختص کے گئے ہیں
- ورلڈ بینک کے جزوی تعاون سے تمام DHQs، THQs، RHCs، اور BHUs میں انفراسٹرکچر اور آلات کی کو بہتر بنانے کے لئے 13 ارب روپے مختص

بہترین خدمات کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لئے صحت کے شعبے کو بجٹ میں اولین ترجیح دی گئی ہے (2/2)

صحت کا بجٹ اور Covid-19 کی ہنگامی صورتِ حال

- دوائیوں کی خریداری کے لیے بجٹ 2.5 ارب سے بڑھا کر 4 ارب روپے کر دیا گیا ہے اور یہ MTIs کے لیے مختص بجٹ کے علاوہ ہے
- ہسپتالوں کے Waste Management System کے لیے 1 ارب روپے مختص
- سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے کے لیے 10,000 ہزار عارضی اور مستقل ہیلتھ پروفیشنلز کی تعیناتی
- روٹین کے حفاظتی پروگرام کے ساتھ ساتھ پولیو، ڈینگی اور کورونا سے نمٹنے کے لیے اضافی اقدامات
- کورونا سے نمٹنے، فرنٹ لائن ورکرز کے لئے شہدا پیکج، PPE کی خریداری، ٹیسٹنگ، امدادی اقدامات اور مستحق افراد کی امداد کے لیے احساس پروگرام کے لیے مجموعی طور پر 24 ارب روپے کا ہنگامی فنڈ

خیبر پختونخوا کی حکومت پشاور میں کئی بڑے منصوبوں پر کام کر رہی ہے....

پشاور اپ لفٹ پروگرام
3.5 ارب روپے لاگت 70 کروڑ
اس سال کے لیے مختص

پشاور کی خوبصورتی کا منصوبہ
50 کروڑ لاگت، 7 کروڑ 50 لاکھ
اس سال کے لیے مختص

رنگ روڈ مسنگ لنک
12 ارب روپے کی لاگت سے ورسک
روڈ سے ناصر باغ تک شمالی سیکشن کی تعمیر

زچہ بچہ ہسپتال
1.3 ارب روپے کی لاگت سے
پشاور ڈویژن میں ویمن اینڈ
چلڈرن ہسپتال کا قیام

KP ٹیکنالوجی یونیورسٹی
2.8 ارب روپے کی لاگت سے پشاور میں
KP یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کا قیام

سڑکوں کی بحالی اور تعمیر
پشاور ڈویژن میں 200 کلومیٹر سڑکوں
کی تعمیر کے لیے 3.6 ارب روپے-
چارسدہ روڈ کے ساتھ ملحق سڑک کی بحالی

مختلف شعبہ جات کیلئے مختص بجٹ کی جھلکیاں

شعبہ جات کیلئے مختص بجٹ کی جھلکیاں

settled اضلاع

محکمہ جات کیلئے مختص کل بجٹ (1/2) (ملین روپوں میں)

Sector	Budget 2020-21 Settled	Budget 2020-21 MA	Total Budget 2020-21
Agriculture	17,139	5,339	22,477
Auqaf Religious Minority	532	330	862
Bureau of Stats	43	09	52
Communication Works	31,191	17,559	48,751
Elementary Secondary Education	152,447	31,341	183,788
Energy Power	8,844	2,699	11,543
Environment	2,172	10	2,182
Excise and axation	887	66	953
Finance	5,317	9,233	14,550
Food	449	2,275	2,724
Forestry	3,136	1,305	4,441
General Administration	3,920	560	4,480
Health	105,928	18,603	124,530
Higher Education	19,314	4,784	24,097
Home Department	54,284	21,434	75,718
Housing	537	00	537
Industries	3,592	1,615	5,207
Information and Public Relations	630	148	778
Information echnology	910	181	1,091
Irrigation	15,885	6,943	22,828
Labour	606	00	606
Law and Justice	7,667	1,404	9,071
Local overnment	28,515	3,599	32,114

محکمہ جات کے لئے مختص کل بجٹ **(2/2)** (ملین روپوں میں)

Sector	Budget 2020-21 Settled	Budget 2020-21 MA	Total Budget 2020-21
Mines and Minerals	978	260	1,238
Planning and Development	22,162	8,149	30,311
Population Welfare	2,767	42	2,809
Public Health Engineering	11,126	4,354	15,479
Relief, Rehabilitation and Settlement	12,863	19,149	32,012
Revenue Estate	8,754	5,986	14,740
Social Welfare	3,102	567	3,669
Special Initiatives	4,565	50	4,615
Sports, Culture, Tourisim	6,686	4,532	11,218
Technincal Education	2,097	217	2,315
Transport	14,101	100	14,201
Zakat and Usher	235	05	240

DEPARTMENTAL AND SECTORAL ALLOCATIONS SETTLED DISTRICTS (1/2)

Department	Current	Development	FPA	Total
Agriculture	7,016	4,766	5,357	**17,139**
Auqaf & Religious Minority	160	372	00	**532**
Bureau of Stats	43	00	00	**43**
Communication & Works	4,711	15,251	11,299	**31,191**
Elementary & Secondary Education	133,760	10,766	7,921	**152,447**
Energy & Power	106	527	8,211	**8,844**
Environment	2,142	30	00	**2,172**
Excise and Taxation	737	150	00	**887**
Finance	1,753	180	3,255	**5,317**
Forestry	636	2,500	00	**3,136**
General Administration	3,681	239	00	**3,920**
Health	92,158	11,567	2,203	**105,928**
Higher Education	12,791	6,523	00	**19,314**
Home Department	52,109	1,733	442	**54,284**
Housing	337	200	00	**537**

DEPARTMENTAL AND SECTORAL ALLOCATIONS SETTLED DISTRICTS (2/2)

Department	Current	Development	FPA	Total
Industries	648	1,783	1,161	**3,592**
Information and Public Relations	486	144	00	**630**
Information Technology	382	239	289	**910**
Irrigation	3,978	9,054	2,854	**15,885**
Labour	371	181	54	**606**
Law & Justice	6,677	990	00	**7,667**
Local Government	12,828	7,488	8,199	**28,515**
Mines and Minerals	748	230	00	**978**
Planning and Development	425	12,339	9,564	**22,162**
Population Welfare	1,968	150	649	**2,767**
Public Health Engineering	7,568	3,548	10	**11,126**
Relief, Rehabilitation and Settlement	9,863	2,536	464	**12,863**
Revenue & Estate	8,247	507	00	**8,754**
Social Welfare	2,352	250	500	**3,102**
Sports, Culture, Tourism	2,600	2,916	1,170	**6,686**
Technical Education	2,097	00	00	**2,097**
Transport	2,284	1,826	9,991	**14,101**
Zakat & Usher	235	00	00	**235**

صحت، ایمر جنسی اور Covid سے متعلقہ بڑے پروگرام

تنخواہ
50ارب روپے

آپریشنز
42ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
13.8ارب روپے

امداد
13ارب روپے

Covid-19
24ارب روپے

صحت

- صحت کارڈ کے ذریعے یونیورسل ہیلتھ انشورنس تک رسائی بہتر بنانے کے لیے 10ارب روپے
- خیبر پختونخوا ہیومن کیپٹل انویسٹمنٹ پراجیکٹ میں سرمایہ کاری کے لیے 67 کروڑ 50لاکھ روپے مختص
- 30ہزار صحت کے عملہ کی بھرتی تاکہ صحت سے متعلقہ سروسز کی طلب پوری کی جاسکے
- integration of Health Services Delivery Programme کے لیے 2 ارب 40کروڑروپے مختص جسمیں MNCH، LHWs، اور Nutrition پروگرام پر خاص توجہ دی جائے گی
- Non-Teaching DHQs کی بحالی کے لیے 1ارب 10 کروڑروپے مختص
- صوبے کے بڑے اور اہم ہسپتالوں بشمول IKD، پشاور انسٹیٹیوٹ آف کارڈیولوجی اور KTH میں سہولیات کی توسیع کے لیے 4ارب روپے
- کینسر کے غریب مریضوں کے علاج کے لیے 90کروڑروپے
- تیمر گرہ میڈیکل کالج کے قیام کے لیے 20 کروڑروپے
- خیبر پختونخوا میں BHUs کو بہتر بنانے کے لیے اور BHUs میں 24 گھنٹے SBA سہولیات کی فراہمی کے لیے 30 کروڑ روپے

بہتر ہنگامی خدمات کی فراہمی

- Rescue 1122 کی سروسز کو خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع تک وسعت دینے کے سلسلے میں 6اضلاع جسمیں ٹانک، اپر چترال، اپر کوہستان کولائی پالس، بٹگرام، اور تور غر شامل ہیں، میں 29 کروڑروپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 کے مراکز قائم کئے جاسکے جس سے روزگار کے 1000 سے زائد مواقع پیدا ہونگے۔
- 21 کروڑ 50لاکھ روپے کی لاگت سے 4نئے اضلاع لکی مروت، لوئر کوہستان، ملاکنڈ اور شانگلہ میں 1122 کی سروسز کا قیام

Covid ایمر جنسی

- صوبے میں Covid سے جامع طور پر نمٹنے کے لیے 24ارب روپے
- 9 ارب روپے احساس پروگرام کے تحت خرچ کے جائینگے
- 5ارب روپے صحت کے فرنٹ لائن ورکرز کے لیے PPE کی خریداری، ٹیسٹنگ بڑھانے اور شعبہ صحت کی صلاحیت بڑھانے پر خرچ کے جائینگے
- 9 ارب *روپے ضم شدہ اضلاع میں Covid رسپانس کے لیے
- ایک ارب روپے قرنطینہ مراکز، سمارٹ لاک ڈاؤن، اور بحالی اور آبادکاری پر خرچ کئے جائینگے۔

تعلیم بشمول اعلیٰ تعلیم سے متعلق بڑے پروگرام

تعلیم

26,000 سکولوں کو بہتر بنانا

- Independent Monitoring Unit کو ایجوکیشن مانیٹرنگ یونٹ میں تبدیل کر کے مستقل حیثیت دی گئی ہے۔
- ہم 3,000 سکول لیڈرز کی بھرتی کے زریعے انتظامی کنڑول کو 64 سکول فی مینیجر سے کم کر کے 10 سکول فی مینیجر تک لا رہے ہیں۔
- اگلے سال سے تمام بھرتی ہونے والے نئے اساتذہ کو ٹیبلٹ الاؤنس دیا جاے گا تا کہ وہ انکے استعمال سے بہتر تربیت کر سکیں اور بہتر سکھا سکیں۔
- صوبے میں 1200 سکولوں کی از سر نو تعمیر کے لیے 2600 ملین روپے
- صوبے میں 300 نئے سکولوں کی تعمیر
- 534 سکولوں کی up gradation کے لئے 1500, ملین روپے
- IT لیبارٹریوں کے قیام کے لئے 910 ملین روپے

تنخواہ	121 ارب روپے
آپریشنز	13 ارب روپے
ترقیاتی بجٹ	18.7 ارب روپے

اعلیٰ تعلیم

کالجز اور یونیورسٹیوں کو بہتر بنانا

- 500 ملین روپے ہری پور میں Austrian Fachhochschule انسٹیٹیوٹ کے لیے
- 116 ملین روپے UET سوات کے قیام کے لیے
- صوبے میں 74 کالجوں کے قیام کے لیے 1300 ملین روپے
- سوات یونیورسٹی کا قیام

تنخواہ	11.2 ارب روپے
آپریشنز	1.6 ارب روپے
ترقیاتی بجٹ	6.5 ارب روپے

Where possible figures have been rounded to nearest integers. Moreover, amounts in brackets are allocation for FY 2020-21

شہروں، دیہات کو پانی کی فراہمی کے بڑے پروگرام

شہروں اور دیہات کی ترقی

- 10,000 فضلہ اکھٹا کرنے والے ورکرز، فضلے کے بہتر انتظام اور صفائی کے لیے بھرتی کئے جائینگے
- EU کے تعاون سے منتخب اضلاع میں انفراسٹرکچر اور میونسپل سروسز کو بہتر بنانے کے لئے 3,900 ملین روپے
- ورسک روڈ سے ناصر باغ تک رنگ روڈ کے شمالی سیکشن کی تعمیر کے لیے 1,800 ملین روپے
- پشاور اپ لفٹ پروگرام کے تحت پشاور کو تبدیل کرنے کے لیے 550 ملین روپے
- پجگی روڈ سے وارسک روڈ تک رنگ روڈ کے شمالی سیکشن کی تعمیر کے لیے 200 ملین روپے
- صوبے میں دیہی سڑکوں کی بحالی کے لیے 300 ملین روپے
- خیبر پختونخوا میں بس ٹرمینل کی تعمیر
- صوبے میں پارکس کی تعمیر و ترقی
- منتخب اضلاع بشمول مانسہرہ، چترال، سوات اور دیر اپر میں land fill سائٹس کا قیام
- منتخب تحصیلوں میں پھلوں اور سبزی منڈیوں کا قیام
- منتخب تحصیلوں میں مذبح خانوں کا قیام

تنخواہ
2.6 ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
**15.7 ارب روپے

آپریشنز
*10.2 ارب روپے

صاف پانی کی فراہمی

- ضلع مانسہرہ میں گریویٹی واٹر سپلائی سکیم
- 830 ملین روپے پینے کے پانی اور sanitation سکیموں کے لیے
- 200 ملین روپے صوبے میں 400 واٹر سپلائی سکیموں کی solarization، گریوٹی سکیموں اور ہائی ہیڈ سکیموں کیلئے
- گدون صوابی میں پینے کے پانی کے لیے اتلاڈیم کی تعمیر
- کوہاٹ میں دریائے سندھ سے پینے کے پانی کی سکیم کے لیے 210 ملین روپے

تنخواہ
3.8 ارب روپے

آپریشنز
3.8 ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
3.6 ارب روپے

*TMAs کے لیے 6.2 ارب روپے octroi کا حصہ اور 1 ارب روپے UIPT کا حصہ
**بشمول لوکل گورنمنٹ اور اربن ڈویلپمنٹ سیکٹرز کے

سیاحت کے بڑے پروگرام

تنخواہ
0.6ارب روپے

آپریشنز
2ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
4ارب روپے

کھیل وسیاحت

- ورلڈبینک کے تعاون سے KITE پروگرام کے تحت سیاحت کے فروغ وترقی کے لیے 1100 ملین روپے
- خیبرپختونخوامیں 1000 کھیلوں کے مراکز کی تعمیر وترقی کے لیے 330 ملین روپے
- ملاکنڈاورہزارہ ڈویژن میں نئے سیاحتی مقامات کے فروغ کے لئے 370 ملین روپے کی لاگت سے سڑکوں کی تعمیر
- صوبے میں انٹرنیشنل کرکٹ کے فروغ کے لیے 440 ملین روپے ارباب نیاز کرکٹ اسٹیڈیم کے لیے
- صوبے میں سیاحت کے فروغ کے لیے نئی ٹورازم اتھارٹی کا قیام
- صوبے میں سیاحتی کھیلوں کا فروغ
- صوبے میں کھیل کے میدانوں کا قیام

معاشی ترقی، روزگار اور توانائی سے متعلقہ بڑے پروگرام

معاشی ترقی اور روزگار

- چھوٹے اور درمیانی کاروباروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی سے 10 لاکھ افراد مستفید ہونگے-
- کاروباروں کو بلاسود مائکرو. فنانس کی سہولت کی فراہمی سے 5 لاکھ افراد مستفید ہونگے-
- ورلڈ بینک کے پروگرام ERKF کے تعاون سے تیز معاشی ترقی والے سیکٹرز میں روزگار کے مواقع پیدا ہونگے
- بلین ٹری سونامی پروجیکٹ کے تحت 195 ملین درختوں کی شجرکاری کے لیے 25،000 افراد کو روزگار فراہم کیا جائے گا-
- صنعتی زونز میں مراعات دی جائیں گی-
- ماربل سٹی بونیر کے لئے 100 ایکڑ اراضی کا حصول
- MDTF کے تعاون سے خیبر پختونخوا میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے متعلقہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے 290 ملین روپے
- رشکئی اکنامک زون تک رسائی کی تیز تر تکمیل کے لئے فنڈنگ
- ملک کے بہترین ٹریننگ فراہم کرنے والے اداروں کے ذریعے طلب کے مطابق آعلی معیار کی روزگار سے منسلک تربیت کی فراہمی

شاہراہیں اور توانائی

- سوات میں 88 میگاواٹ کے گبرال کالام ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تعمیر کے لئے 800 ملین روپے
- سوات میں 157 میگاواٹ کے مدین ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کی تعمیر کے 600 ملین روپے
- ADB کے اشتراک سے PKHA کے ذریعے صوبائی سڑکوں کی بحالی کے پروجیکٹ کے لئے 5700 ملین روپے
- ADB کے اشتراک سے مردان صوابی روڈ کو دورویہ بنانے کے لئے 4200 ملین روپے
- خیبر پختونخوا کے تمام ڈویژنوں میں 835 کلومیٹر کی سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لئے 3500 ملین روپے
- settled اضلاع میں 4000 مساجد، کئی سکولوں اور BHUs کی سولرائیزشن
- خیبر پختونخوا میں کل 35.6 میگاواٹ کے چھوٹے اور بڑے ہائیڈرو پاور سٹیشنوں کی تعمیر

شعبہ جات کے لئے مختص بجٹ
ضم شدہ اضلاع

DEPARTMENTAL AND SECTORAL ALLOCATIONS MERGED DISTRICTS (1/2)

Department	Current	Development	AIP	Total
Agriculture	1,147	777	738	**2,677**
Auqaf & Religious Minority	00	145	00	**185**
Bureau of Stats	09	00	00	**00**
Communication & Works	1,698	4,104	2,560	**9,197**
Elementary & Secondary Education	19,825	2,647	1,110	**7,759**
Energy & Power	00	1,000	00	**1,699**
Environment	00	10	00	**00**
Excise and Taxation	00	66	00	**00**
Finance	9,223	10	00	**00**
Forestry	579	626	00	**100**
General Administration	502	58	00	**00**
Health	7,989	2,363	00	**8,251**
Higher Education	2,334	847	00	**1,603**
Home Department	19,050	724	00	**1,660**

DEPARTMENTAL AND SECTORAL ALLOCATIONS MERGED DISTRICTS (2/2)

Department	Current	Development	FPA	AIP	Total
Industries	13	529	42	1,031	**1,615**
Information and Public Relations	15	33	00	100	**148**
Information Technology	00	131	00	50	**181**
Irrigation	191	2,031	00	4,721	**6,943**
Law & Justice	1,042	262	00	100	**1,404**
Local Government	145	2,614	00	840	**3,599**
Mines and Minerals	70	120	00	70	**260**
Planning and Development	61	888	6,061	1,139	**8,149**
Population Welfare	10	32	00	00	**42**
Public Health Engineering	1,021	1,926	00	1,407	**4,354**
Relief, Rehabilitation and Settlement	17,107	81	00	1,961	**19,149**
Revenue & Estate	4,822	564	00	600	**5,986**
Social Welfare	83	84	00	400	**567**
Sports, Culture, Tourism	26	1,271	35	3,200	**4,532**
Technical Education	217	00	00	00	**217**
Transport	00	00	00	100	**100**
Zakat & Usher	05	00	00	00	**05**

شعبہ صحت کے بڑے پروگرام

صحت

- 1ارب روپے BHUs، RHCs،THQsاورDHQsکو طبّی سامان خاص کر ہیپاٹائٹس، ٹی بی، اور HIVسے متعلقہsuppliesکے لیے
- ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ذریعے 6 ٹائپ ڈی ہسپتالوں کیout sourcingکے لئے800 ملین روپے
- سیکنڈری ہسپتالوں میں معیاری میڈیکل/نان میڈیکل آلات کی فراہمی کے لئے 1 ارب روپے
- دوردراز علاقوں کے لیے اسپیشل پیکج پر ڈاکٹروں کی بھرتی کے لئے ایک ارب روپے
- اہمspecialtiesکے 100 specialistsکیKPIs contractualپر بھرتی
- DHQsتک خون کی ترسیل، اسکی سٹوریج اور سکریننگ کے ساتھ ساتھ ریجنل بلڈ سینٹر کے لئے100 ملین روپے
- ضم شدہ اضلاع کے مراکز صحت کے لیے نرسز، پیرامیڈیکس کی بھرتی کے لیے100 ملین روپے
- DHQsمیں ٹراما سینٹرز کے قیام/بہتری کے لئے50 ملین روپے

تنخواہ
6.7ارب روپے

آپریشنز
1.4ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
10.6ارب روپے

بنیادی اور اعلیٰ تعلیم کے بڑے پروگرام

تعلیم

- Parent Teacher Committees کے ذریعے سکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے 2 ارب روپے کی conditional گرانٹس
- ضم شدہ علاقوں کے طلبہ/طالبات کے وظائف اور مشاہرہ کے لئے 3700 ملین روپے
- 73 ہائی سکولوں کی ہائر سیکنڈری اور 69 مڈل سکولوں کی ہائی لیول تک اپ گریڈیشن کے لئے 250 ملین روپے
- پرائمری مڈل اور ہائی سکولوں میں اساتذہ کی بھرتی کے لئے کافی فنڈز مختص
- ایجوکیشن واؤچر سکیم کے لئے 50 ملین روپے مختص
- جزوی طور پر تباہ شدہ سکولوں کی از سر نو تعمیر
- سکولوں میں چاردیواری، فرنیچر، ٹائلٹس، پینے کے پانی، کلاس رومز اور فرنیچر کی فراہمی کے لئے کافی فنڈز مختص

تنخواہ	18.6 ارب روپے
آپریشنز	1.3 ارب روپے
ترقیاتی بجٹ	11.6 ارب روپے

اعلیٰ تعلیم

- موجودہ گورنمنٹ کالجز کو بہتر بنانے کے لئے 500 ملین روپے
- اعلیٰ تعلیمی مراکز کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لیے 495 ملین روپے
- ایف آر کوہاٹ، باجوڑ اور خیبر ایجنسی میں گورنمنٹ کالجوں کے قیام کے لیے 400 ملین روپے
- ضم شدہ علاقوں کے طلبہ/طالبات کے وظائف اور مشاہرہ کے لئے 200 ملین روپے
- ٹیچنگ فیکلٹی کے لیے کارکردگی پر مبنی پیکج اور موجودہ کالجوں میں سٹاف کی فراہمی

تنخواہ	2.3 ارب روپے
آپریشنز	0. 06 ارب روپے
ترقیاتی بجٹ	2.5 ارب روپے

سیاحت کے بڑے پروگرام

ترقیاتی بجٹ
4.5ارب روپے

تنخواہ
1.4ارب روپے

آپریشنز
0. 4ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
16ارب روپے

سیاحت و کھیل

- کھیلوں کے مراکز کے قیام اوراپ گریڈیشن کے لئے 1200 ملین روپے
- یوتھ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت نوجوانوں کے مراکز کے قیام کے لیے 1150 ملین روپے
- نوجوانوں کے سٹارٹ اپ پروگرامز کے لئے 100 ملین روپے
- آرٹ اور کلچر سینٹرز کے قیام کے لئے 100 ملین روپے
- کھیلوں کے قیام اور فروغ کے لیے 400 ملین روپے
- سیاحتی مقامات،ٹورسٹ انفارمیشن سینٹرز،پکنک سپاٹس،اورریسٹ ایریاز کے قیام وترقی کے لئے اقدامات
- سیاحتی سرگرمیوں، تہواروں کاانعقاداور فروغ اور سیاحتی علاقوں کی خوبصورتی کے لیے اقدامات

رسائی کو بہتر بنانا

- باجوڑ کو سوات ایکسپریس سے ملانے کے لیے برنگ ٹنل کی تعمیر اور شمالی وزیرستان میں 54 کلومیٹر طویل میر علی-شوہ اور تھل روڈ کی تعمیر کے لئے 1500 ملین روپے
- ایک ارب روپے(473 ملین روپے)خار سے تیمر گرہ اور طور غنڈئی-خار روڈ کو بہتر بنانے کے لیے
- ایک ارب روپے، 33 کلومیٹر طویل خار ممد گٹ روڈ کو بہتر بنانے کے لیے
- 800 ملین روپے 14 کلومیٹر طویل پیر کلہ سے غلنئی روڈ کی بحالی کے لیے
- 400 ملین روپے ضلع کرّم میں سڑکوں کو بہتر بنانے کے لیے
- غلنی سے سرلارا 64 کلومیٹر موجودہ روڈ کو چوڑا بنانے کے لئے 250 ملین روپے
- سپینکئی اور وانا جنوبی وزیرستان میں 100 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر
- مَنی سے تختابیگ 28 کلومیٹر فرنٹیئر روڈ کی بحالی

پانی کی فراہمی کے بڑے پروگرام

پانی تک رسائی

- ضلع خیبر میں جبہ ڈیم کی تعمیر کے لئے ایک ارب روپے
- اریگیشن چینلز اور پانی کے تالابوں کو بہتر بنانے کے لئے 900 ملین روپے
- پانی کے سٹوریج کے reservoirs کی تعمیر کے لیے 700 ملین روپے
- DWSS سکیمز بشمول گریویٹی سکیمز کی سولرائزیشن اور بحالی کے لئے 1140 ملین روپے
- نئے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر کے لئے 500 ملین روپے

تنخواہ
0.6 ارب روپے

آپریشنز
0. 4 ارب روپے

ترقیاتی بجٹ
3.4 ارب روپے

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT
Government of Khyber Pakhtunkhwa

GoKPFD   Finance Department Khyber Pakhtunkhwa

+92 (91) 9210531   finance.gkp.pk

ترجمہ :

اخلاق احمد

ڈپٹی سیکرٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ
خیبر پختونخوا

تعاون :

پراجیکٹ کیپسٹی بلڈنگ اینڈ سٹرنتنگ
فنانس ڈپارٹمنٹ آف خیبر پختونخوا